گھر کا علاج

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی
رحمان مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ اُردو بازار ○ لاہور

گھر کا علاج
استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ
رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ
اردو بازار۔ لاہور۲

ناشر ———————— عبدالوحید سلیمانی

طابع ———————— منہاج الدین اصلاحی

مطبع ———————— شرکت پرنٹنگ پریس
۴۳ نسبت روڈ لاہور

اٹھاعواں ایڈیشن اکتوبر ۱۹۹۴ء

قیمت [illegible] روپے تعداد ۱۰۰۰

عرضِ ناشر

ہمارے سر خدا وند قدوس کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔ کہ اس نے ہمیں توقع سے بڑھ کر کامیابی عطا کی۔ سلسلہ خواص کو آپ نے جس والہانہ انداز میں پسند کیا ہے۔ اس کا ایک ادنیٰ سا ثبوت یہ ہے۔ کہ خواص سیریز کی پہلی کتاب "خواص شہد" اڑھائی ماہ میں ختم ہو گئی۔ اور یہی حال بعد میں شائع ہونے والی تصانیف کا ہے۔ ہم اپنی اس پذیرائی پر آپ کے شکر گزار ہیں۔

اس ماہ ہم" علاج سیریز" کے نام سے ایک نیا سلسلہ شروع کر رہے ہیں۔ " گھر کا علاج " اس سلسلے کی پہلی کتاب ہے۔ اگر آپ نے اس کتاب کو پسند کیا۔ تو انشاء اللہ عنقریب سبزیوں سے علاج ، پھلوں سے علاج ، سستا علاج ، اناج سے علاج اور دیگر متعدد موضوعات پر مشتمل کتابیں شائع کی جائیں گی۔

پرانے زمانے کی خواتین ابتدائی طب سے مکمل طور پر واقف ہوتی تھیں۔ اور بد قسمتی سے اگر گھر میں کسی کو اچانک کوئی تکلیف ہو جائے۔ تو عام ملنے والی اشیاء سے خود ہی اس کا علاج بھی کر لیتی تھیں۔ لیکن نئی نسل زیورِ تعلیم سے آراستہ ہونے کے باوجود بزرگوں کی ان خصوصیات سے تہی دامن ہے۔ اس لئے وہ معمولی سی بیماری سے گھبرا کر ڈاکٹر یا حکیم کا سہارا لینا ضروری سمجھتی ہے۔ یہ کتاب اسی مقصد کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ کہ وہ گھرانے جو نانیوں اور دادیوں کے سایہ سے محروم ہیں۔ اس سے استفادہ کر سکیں ؛

والسّلام ۔ عبدالوحید سلیمانی مہتمم ادارہ مطبوعات سلیمانی

ترتیب

سر کی بیماریاں

سر کی بے شمار بیماریاں ہیں۔ مگر ہم اُن بیماریوں کا ہی ذکر کریں گے۔ جو کہ عام طور پر پائی جاتی ہیں۔ لہذا ہم ذیل میں پہلے سَردرد کا ذِکر کرتے ہیں ؛

سَردرد :-

یُونانی حکیموں نے سردرد کی بھی اَن گنت قسمیں بیان کی ہیں۔ اگر میں ان سب کا ذِکر کرُوں۔ تو آپ اُن کے نام سُن کر ہی گھبرا جائیں۔ تاہم دُو ایک قسموں کا ذِکر کرتا ہوں۔ جو کہ بہت عام ہوتی ہیں۔ پہلے دُو تین ایسے نسُخے پیش کرتا ہوں جو اکثر قسم کے سردرد کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں ؛

۱۔ بجلی اثر سُونگھنے کی دَوا :-

جو کہ سردرد، داڑھ درد، آدھا سیسی، بندنزلہ وزُکام وغیرہ کو بے حد مفید ہے ؛

اکثر حکیم لوگ اس دوا کی شیشی کو جیبوں میں رکھا کرتے ہیں۔ جہاں ضرُورت پڑی۔ مریض کو سونگھا دی۔ شیشی کا کارک کھولتے ہی اندر سے تیز گیس نکلتی ہے۔ اور ناک کے ذریعہ دماغ میں بجلی کی طرح چڑھ جاتی ہے۔ دماغ کی بند رگیں فوراً کھُل جاتی ہیں۔ جس سے نہ صرف سردرد، بلکہ آدھے سر کا درد اور نزلہ وزُکام کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ دُکھتی ہُوئی داڑھ کا بے چین مریض سکوُن وراحت حاصل کر لیتا ہے۔ اگر کسی کو

بچھو نے کاٹ لیا ہو تو اس کی زہر کو نیلد کرنے کے لئے بھی مُفید ہے۔ غرضیکہ بڑی کام کی چیز ہے۔ مگر اس کو نہایت احتیاط سے رکھنا ضروری ہے۔ اگر اس کا کارک مضبوط نہ ہو۔ یا شیشی کھُلے منہ پڑی رہے۔ تو اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے ؛

ہُوالشّافی :- چُونا قلعی ، نوشادر ہر دُو برابر وزن لے کر باریک پیس کر کھلے مُنہ کی شیشی میں ڈالیں۔ اور مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ علاوہ ازیں داڑھ درد کو بھی اس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ بے حد مُفید چیز ہے ؛

(۲) طلسمی اثر انگریزی دوا :-

اسپرین (پاوڈرز) گھر میں رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دوا نہ صرف سر درد بلکہ پسلی درد ، داڑھ درد ، ٹانگ درد ، غرضیکہ ہر قسم کے دردوں کے لئے اکسیر ہے۔ گو یہ ان دردوں کے لئے حکمی علاج نہیں۔ مگر فوراً درد کو تسکین دینے کے لئے لاجواب ہے ؛

ترکیب استعمال :-

خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ تازہ پانی یا گرم پانی یا دودھ بفضلہ اوّل تو پانچ منٹ میں درد رُک جائے گا۔ ورنہ آدھ گھنٹہ کے بعد پھر دیں ؛

نوٹ :- اسپرین کی ٹکیاں بھی فروخت ہوتی ہیں۔ مگر ٹکیہ کی نسبت پاؤڈر زیادہ مفید ہوتا ہے ؛

۳۔ پیاز کی مسیحائی:۔

پیاز کو گھوٹ کر پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کریں۔ اس سے ہر قسم کے سردرد کو آرام ہو جاتا ہے۔ گو بالکل معمولی سا چٹکلہ ہے۔ مگر ہے مُفید :

(۴) دارچینی کا کرشمہ:۔

اگر سردرد کا سبب سرد ہوا کا لگنا وغیرہ ہو۔ تو اس کے لئے دارچینی کا استعمال بے حد مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ دارچینی کو کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں۔ اور پانی ملا کر خوب باریک لیپ بنالیں۔ اور پیشانی و کنپٹیوں پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا :

(۵) بے حد مُؤثر نسخہ:۔

اگر کنپٹیوں کے حصّہ میں سردرد زیادہ ہو۔ تو اس کے لئے ذیل کی تدبیر بے حد مُفید ہے :

ھُوَالشّافی:۔ گوند کیکر ۳ ماشہ، افیون ۲ رتی پانی کی ملاوٹ سے کھرل میں باریک پیسیں۔ اور دو گول ٹکڑے کاغذ کے کاٹ کر ایک حصّہ کاغذ پر دوا مذکور لگا دیں۔ اور کنپٹیوں پر لگا دیں۔ بس جونہی دوا چپک کر خشک ہو گی۔ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً درد بند ہو جائے گا۔ اِس نسخہ میں مَیں نے بے حد اثر دیکھا ہے۔ گو عام گھریلو نسخہ ہے۔ اس سے ضرور فائدہ حاصل کریں :

دردِ شقیقہ یعنے آدھا سیسی

اس درد کو آدھا سیسی یا آدھے سر کا درد کہتے ہیں۔ جو درد اُبرو کے پاس ہو۔ وُہ عصابہ کہلاتا ہے۔ پہلے آدھا سیسی کا علاج لکھا جاتا ہے۔ پھر عصابہ کا بیان کیا جائے گا ؎

(۶) طلسمی اثر نسوار :-

یہ نسوار گو بظاہر معمولی اور حقیر سی دکھائی دیتی ہے۔ مگر تجربہ کرنے پر بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ چھینکیں لاکر تمام ردّی مادے خارج کر دینا اس کا پہلا کام ہے ؎

ھُوَالشّافی :- جنگلی اُپلے کی خاکستر حسبِ ضرورت لے کر کسی چینی کی رکابی یا، کاغذ وغیرہ پر رکھیں۔ اور اس کے عین درمیان چند قطرے آک کے دُودھ کے ٹپکا دیں۔ اور دو تین منٹ رکھ چھوڑیں بعدازاں وُہ حِصّہ جہاں دُودھ کے قطرے پڑے ہیں۔ نکال کر پھینک دیں۔ اور اس حِصّہ کو لے لیں۔ جو اس کے گِرداگرد محض دُودھ کی تری سے تر ہو گیا ہے۔ اس کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اور پھر پیس کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ بس نِسوار تیار ہے ؎

ترکیب استعمال :-

مَریض کو دھُوپ میں بٹھا کر نِسوار مذکور سُونگھا دیں۔ اور مریض کو ہدایت

کردیں۔ کہ ایک بار آنکھیں بند کرکے سُورج کی طرف مُنہ کرے۔ ڈو تین منٹ میں بفضلہٖ تعالیٰ چھینکیں آنے لگیں گی۔ اور تمام ردّی مادہ خارج ہو کر آدھا سیسی کے درد سے نجات ہو گی ؎

سُفید نسوار :-

ھُوالشّافی :- نوشادر ایک تولہ، کافور ایک ماشہ پہلے نوشادر کو خوب باریک پیس کر کافور ملا دیں۔ اور خوب اچھی طرح حل کرکے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ نسوار سفید تیار ہے۔ بوقتِ ضرورت ایک چٹکی سُونگھا دیں۔ تھوڑی دیر میں چھینکیں آنے لگیں گی۔ مُنہ ناک اور آنکھیں سے پانی خارج ہونے لگے گا۔ اور بفضلہٖ تعالیٰ فوراً افاقہ کی صُورت نظر آنے لگے گی۔ بعض دفعہ تو اس کی ایک چٹکی فائدہ عظیم دکھاتی ہے ؎

بجلی اثر نسوار :-

ھُوالشّافی :- پھل بھٹ کٹائی (چھک نمولی) پوست ریٹھہ (ریٹھہ کا چھلکا) برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ یہ نسوار بھی درد شقیقہ اور نزلہ کے لئے عجیب لااثر ہے ؎

نسوار لاثانی :-

جب مریض مارے درد کے بیتاب ہو۔ اس وقت مندرجہ ذیل نسوار درد

سے مخالف جانب کے نتھنے میں اللہ کا نام لے کر سونگھا دیں۔ تقریباً پانچ سات منٹ کے بعد چھینکیں شروع ہوں گی۔ اور تمام ردی مواد خارج ہو کر بفضلہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا ؛

ھُوالشّافی :۔

تخم سرس کو خوب باریک پیس کر کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔ بس لاثانی نسوار تیار ہے ؛

دردعصابہ یعنی ابرُو کا درد

یہ درد ابرُو کی اُوپر والی جانب آفتاب نکلتے ہی شروع ہوتا ہے۔ اور سُورج کی بلندی کے ساتھ ساتھ ہی بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک دوپہر کے وقت زوروں پر ہو کر سُورج کے ڈھلنے سے کم ہوتا ہُوا، دن چھپے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ بلکہ رات کے وقت تو ایسا معلُوم ہوتا ہے۔ کہ درد کبھی ہُوا ہی نہیں۔ اس کا ایک اعلیٰ درجہ کا تریاق کنزالمجرّبات جلد اوّل میں بیان کیا جا چکا ہے۔ یہاں ایک دو چٹکلے بیان کئے جاتے ہیں ؛

بیش قیمت چٹکلہ :۔

مریض کو ہدایت کریں۔ کہ علی الصبح اندھیرے مکان میں جا لیٹے۔ جہاں سُورج کی ذرا سی شعاع بھی نہ داخل ہوتی ہو۔ پھر روئی صاف، عُمدہ ہُوئی لے کر دونوں نتھنوں میں داخل کر لے۔ تاکہ نتھنوں کے ذریعہ گرمی کے بخارات نہ

چڑھ سکیں۔ اس طرح دوپہر تک بیٹھا رہے۔ اغلب ہے۔ کہ انشاء اللہ پہلے دن ہی بہت کم درد ہوگا۔ اسی طرح کئی دن تک کرتے رہیں :

دُوسرا چٹکلہ :-

ہُوالشّافی :- کشنیز یعنی دھنیا ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ عدد دن نکلنے سے پہلے ہی پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر مریض کو پلائیں۔ مگر اس میں میٹھا شامل نہ کریں :

نزلہ و زکام

یہ ہر دو بیماریاں جس قدر خطرناک اور نقصان دہ ہیں۔ لوگ ان کو اسی قدر معمولی بے حقیقت سا خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ حکمت کے بانی حکیموں نے ان ہر دو بیماریوں کو تمام بیماریوں کی جڑ اور ماں قرار دیا ہے۔ نزلہ و زکام کے بگاڑ سے سِل، دمہ، نمونیا، سرسام ایسی مہلک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ان کے علاج میں سُستی نہیں کرنی چاہیئے :

نَزلہ و زُکام میں فرق :-

اگر مواد اندر گرے۔ تو نزلہ اور ناک کی راہ بہنے کی صُورت میں زُکام کہلاتا ہے :

زُکام کی نسبت نزلہ زیادہ خطرناک ہوُا کرتا ہے۔ اس لئے پہلے ہم ایک ایسی عجیب ترکیب لکھتے ہیں۔ جس سے نزلہ کو زکام کی صُورت میں تبدیل کیا۔

جا سکتا ہے ؛

عجیب تدبیر :- دھنی ہوئی صاف روئی کو دونوں نتھنوں میں ڈال کر نتھنے بند کر لینے سے مواد نزلہ اندر بہنے کی بجائے ناک کی راہ بہنے لگ جاتا ہے ۔ گویا کہ نزلہ سے زکام کی صورت اختیار کر لیتا ہے ؛

نزلہ و زکام کی مزیدار دوا :-

اس دوا کا ذکر قبل ازیں کتاب المفردات میں بھی کیا گیا ہے ۔ اب اس کتاب میں بھی پیش کیا جاتا ہے ۔ اس کو اگر ابتداء میں استعمال کرانا شروع کر دیا جائے ۔ تو مرض بڑھنے نہیں پاتا ۔ بلکہ بفضلہ تعالیٰ وہیں کا وہیں دب کر آرام ہو جاتا ہے ؛

ہوالشافی :- سبوس گندم یعنی گیہوں کا بیرونی چھلکا جو کہ آٹا چھاننے کے بعد چھلنی میں سے برآمد ہوتا ہے ۔ تقریباً چھ ماشہ لے کر پاؤ بھر پانی میں پکائیں ۔ اور چند جوش آ جانے پر چھان کر شہد یا کھانڈ سے میٹھا کر کے یا نمک سے نمکین کر کے گرم گرم چائے کی طرح پلاویں ۔ اور جس وقت پیاس لگے ۔ یہی دوا پلاتے رہیں ۔ سرد پانی سے پرہیز کرائیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور آرام ہو جائے گا ۔ یہ دوا کھانسی کے لئے مفید ہے ؛

نزلہ و زکام کیلئے ہلدی کا دھواں :-

نزلہ و زکام کی ابتداء میں یہ تدبیر بہت کارگر ثابت ہوتی ہے ۔ بلکہ انشاء اللہ تعالیٰ رات رات میں آرام ہو جاتا ہے ؛

ہوالشافی:۔ رات کے وقت دہکتے ہوئے انگاروں پر ہلدی ڈال کر نلکی کے ذریعہ اس کا دھواں ناک کی راہ سہاریں۔ اور سو رہیں۔ مگر رات بھر پانی سے پرہیز کرائیں۔ فائدہ ہوگا ؛

دیرینہ زکام کا علاج:۔

جب کئی دن سے زکام کی شکائیت ہو۔ ناک کی راہ پانی بکثرت جاری ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے بموجب مریض کو ہلدی کی دھونی دیں

ہوالشافی:۔

دہکتے ہوئے کوئلوں پر ہلدی کے ٹکڑے ڈال کر اس کے اوپر قیف رکھ دیں۔ تاکہ اس کی نالی میں سے دھواں نکلے۔ اس وقت اس دھوئیں کو کبھی ناک کی راہ اور کبھی منہ کی راہ سہاریں۔ اس سے خدا کی عنائیت سے آرام ہو جائے گا ؛

نزلہ و زکام کی فقیرانہ دوا:۔

ظاہر میں گو یہ ایک بے حقیقت سا چٹکلہ ہے۔ مگر صاحب تجربہ لوگ اس کو بہت مفید بتلاتے ہیں ؛

ہوالشافی:۔ بھوری مرچ ۲۱ عدد روزانہ صبح کے وقت گرم پانی سے سالم ہی نگل لیا کریں۔ انشاء اللہ اس سے پرانے سے پرانا مرض ایک ہفتہ میں دور ہوگا۔ بلکہ پھر اس کا دورہ بھی جلد نہ پڑے گا ؛

دھقانی عِلاج :-

ھُوالشّافی :- مرچ سیاہ ۲۱ سے ۴۱ تک لے کر باریک پیسیں۔ اور گڑ میں ملا کر کوٹ لیں۔ اور مریض کو ہدایت کریں۔ کہ لحاف میں لپیٹ کر کھالے۔ تھوڑی دیر میں بفضلہٖ تعالیٰ پسینہ جاری ہو کر صحت ہو گی ؏

نِسیان

دارچینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیب میں موجود رکھیں۔ اور دن میں تین چار ٹکڑے چبا کر ان کا رس چوستے رہا کریں۔ چند روز کے بعد آپ کو خود بخود پتہ چل جائے گا۔ کہ قوتِ حافظہ غیر معمولی طور پر بڑھ رہی ہے اور نسیان ختم ہو رہا ہے ؏

ضُعفِ دماغ

اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو۔ اور ذرا سی محنت کرنے سے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ تو زردی بیضہ مرغ تازہ ایک عدد ہتھیلی پر رکھیں۔ اور مریض کا کان اُوپر رکھ دیں۔ اِنشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں تمام کی تمام زردی دماغ میں چلی جائے گی۔ ایک ہفتہ میں بفضلہٖ تعالیٰ دماغ طاقت ور ہو جائے گا۔ جس کی علامت یہ ہے۔ کہ پھر زردی دماغ کے اندر ہرگز نہیں جائے گی ؏

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں تو اس قدر ہیں۔ کہ محض ان کے اُوپر ہزاروں صفحات کی کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ مگر ہم ان چند بیماریوں کا ذِکر کرتے ہیں۔ جو کہ بہت کثرت سے ہوتی ہے۔ اور جن کا علاج گھر کی چیزوں سے ہو سکتا ہے ؛

رمدِ چشم یعنی آنکھیں دُکھنا :-

یہ بیماری اس کثرت سے ہے۔ کہ اس سے بچہ بچہ واقف ہے۔ عام لوگ دُکھتی ہُوئی آنکھوں کی دَوا بنا کر مُفت تقسیم کرتے ہیں۔ جو کہ نہایت ہی اعلیٰ خیرات ہے۔ مگر نسخہ کے انتخاب میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ چُنانچہ ہم ذیل میں نہایت اعلیٰ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ بنا کر موجُود رکھیں۔ اور مُفت تقسیم کر کے دونوں جہاں کی بھلائی حاصِل کریں ؛

دُکھتی ہُوئی آنکھوں کی لاجواب دَوا :-

جس سے بفضلِہ تعالیٰ بسا اوقات ایک گھنٹہ کے اندر ہی آرام ہو جاتا ہے۔ گو یہ نسخہ ہم نے اپنی مشہور و معروف کتاب کنزُ المجرُبات جلد اوّل اور خواص پھٹکڑی میں درج کیا ہے۔ اور مختلف اخبارات میں بھی نکلوایا ہے۔ مگر تاہم اِس کتاب میں بھی درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ جن کو معلُوم نہ ہو۔ وُہ بھی بنا کر اِس کتاب کے ذریعے سے فیض یاب ہو سکیں ؛

ہوالشّافی:- پھٹکڑی خام ۳ ماشہ، رسونت مصفیٰ ۳ ماشہ، مصری ڈیڑھ ماشہ، افیون ۶ رتی، نیلہ تھوتھا ۳ رتی ؀

ترکیب تیاری:-

رسونت اور افیون کو ½۲ تولہ پانی یا عرق گلاب میں حل کرلیں۔ اور دوسری ادویہ کو جُدا جُدا پیس کر اسی رسونت والے پانی میں ملا دیں۔ اور ململ کے صاف پارچہ سے چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں ؀

ترکیب استعمال:-

بوقتِ ضرورت اس دوا میں سے ۲ دو قطرے پچکاری کے ذریعہ دُکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ فوراً پانی خارج ہونا شروع ہوگا۔ اسی طرح دس دس منٹ کے وقفہ سے ڈالتے رہیں۔ چار مرتبہ یا پانچ مرتبہ کافی ہے۔ درد اور سُرخی دُور ہوکر فائدہ ہوگا ؀

نوٹ:- اگر آپ ایسے موضع میں رہتے ہیں۔ جہاں پچکاری نہیں مل سکتی۔ تو پھر اس دوا کو تیار کرنے کے لئے ۲ دو طریقے ہیں ؀

اوّل:- تو یہ ہے۔ کہ پانی بجائے ۲ دو تولہ کے صرف نو ماشہ کے قریب ڈال کر کسی کھلے منہ کی پیچ دار شیشی میں رکھیں۔ اور سلائی کے ذریعہ ذرا ذرا سی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ اس سے آسانی ہو جائے گی ؀

دوم:- بجائے ۲ تولہ کے ۵ تولہ عرق گلاب یا پانی ملا لیں۔ تاکہ بے ضرر

ہو جائے۔ اب اس کو کسی شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ اور بوقتِ ضرورت شیشی سے ہی تین چار قطرے آنکھوں میں ڈالیں ؛

تصدیق :-

اِس دَوا کی بے شمار تصدیقیں موصُول ہُوئی ہیں۔ اور سب کا متفق فیصلہ یہی ہے۔ کہ اس سے بڑھ کر زُود اثر نسخہ اور کوئی نہیں دیکھا گیا ؛

نوٹ :- مَیں اس نسخہ کی قیمت وصُول نہیں کیا کرتا۔ لہٰذا آپ بھی اسے تیار کر کے مُفت تقسیم کریں۔ اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔ رمدِ چشم کے علاوہ آنکھوں کی بہت سی امراض کے لئے مُفید ہے ؛

چند بیش بہا سُرمے

اشتہاری دُنیا میں آج کل سُرموں کی بھرمار ہے۔ جدھر دیکھو اخبار رسالوں اور دیواروں پر سُرموں کے اشتہارات نظر آتے ہیں۔ اگر کوئی موتی سُرمہ کے نام سے پُکارا جاتا ہے۔ تو دُوسرا ماميرا کا سُرمہ بتایا جاتا ہے۔ ایک کا کام اگر نابینا کو بینا کرنا ہے۔ تو دُوسرے کا دن کو تارے دکھانا ہے۔ بہرکیف اشتہارات میں اُن مبالغہ آرائیوں و لفاظیوں سے کام لیا جاتا ہے۔ کہ بس توبہ ہی بھلی۔ حالانکہ ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ جو ایسے بیش قیمت اجزاء ڈال کر دوائیں تیار کرتے ہیں۔ ورنہ سب ہاتھی کے دانتوں کی طرح کھانے کے اور دِکھانے کے اور والا مُعاملہ ہوتا ہے۔ مجھے ایک مشہور آدمی کی نسبت معلُوم ہُوا ہے۔ کہ وُہ محض سُرمہ پِسا ہُوا

شیشیوں میں بند کر کے نہایت خوبصورت لیبل لگا کر اور بکسوں میں بند کر کے فروخت کر رہا ہے۔ غالباً کوئی ایسا قصبہ یا شہر نہ ہوگا۔ جہاں اس سُرمہ کی ایجنسی موجُود نہ ہو۔ مگر بایں ہمہ اس قدر فریب اور دھوکا کہ محض سُرمہ کو پیس کر نہ معلوم کن کن گراں بہا اَدویات کا مرکب بتلایا جا رہا ہے۔ لہذا چاہیئے۔ کہ بجائے اشتہاری ماحول کے سُرموں کے خوُد بنا کر استعمال فرمائیں۔ بسا اوقات نہ صرف یہ کہ سُرمہ پر خرچ کی ہوُئی رقم ضائع جاتی ہے۔ بلکہ اشتہاری ڈاکوؤں کا سُرمہ اِستعمال کنندہ کی دولت نظر پر بھی ڈاکہ ڈال دیتا ہے ؛

یہ کوئی ضروری نہیں ہے۔ کہ قیمتی اَدویات سے تیار شدہ سُرمہ ہی نظر کے لئے مفید ثابت ہو۔ بلکہ بعض کم قیمت اور عام ملنے والی اَدویات کے مرکب بھی قیمتی اَدویات والے سُرمہ جات سے بازی لے جاتے ہیں ؛

ایک چند نسخے پیش کرتے ہیں :۔

مَصنُوعی مِمیرہ کا سُرمہ :۔

جو کہ اصلی مامیرہ کے سُرمے سے کسی طرح فائدے میں کم نہیں ہے ؛

ہُوَالشَّافِی :۔ ہلدی کی دو تین گرہیں لے کر کسی چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور اس میں چند کاغذی لیموں نچوڑ دیں۔ یہاں تک کہ گرہوں سے اُوپر تک آ جائے۔ پھر اس کو انگاروں پر رکھ کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو پھر داخل کر کے پکائیں۔ یہاں تک کہ ۵ مرتبہ لیموں کا پانی خشک ہوجائے۔ بس مصنوعی مامیرا تیار ہے۔ گو دیکھنے میں یہ ہلدی کی گانٹھیں ہیں۔ مگر فوائد میں مامیرا کا ہم خواص ہے۔ چاہیئے کہ ہلدی

سے دُوچند سُرمہ سیاہ لے کر اس کو کھرل میں ڈالیں۔ اور خوب ہی باریک پیسیں۔ جب چمک نہ رہے۔ تو ہلدی کی گرہ مذکور بھی ملا کر پیسیں۔ یہاں تک نہایت ملائم ہو جائے۔ بس سُرمہ لاجواب تیار ہے۔ شیشی میں حفاظت سے رکھیں ؛

ترکیب استعمال :۔

رات کے وقت تین سلائی خدا کا مُبارک نام لے کر ڈالا کریں ؛

فوائد :۔ دُھند، جالا، رتوندھی، کمزوری نظر کے لئے بے حد مُفید ہے ؛

سُرمہ رفیق بصارت :۔

ھُوالشّافی :۔ سُرمہ کی ڈلی کو لے کر ململ کے پارچہ میں باندھ کر پانی کے کورے گھڑے میں ڈالیں۔ جو پانی سے بھرا ہؤا ہو۔ اور متواتر سات روز تک اُسی گھڑے میں پڑا رہنے دیں۔ مگر پانی ہر روز تبدیل کرتے رہنا چاہیئے۔ بعد ازاں تین روز درخت سرس کے پتوں کے پانی میں تر رکھیں۔ ایک روز پیازہ کے پانی میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں سُرمہ کی ڈلی کو پانی سے دھو کر کھرل میں باریک پیسیں۔ یہاں تک کہ بالکل بے چمک تیار ہو جائے۔ بس سُرمہ لاجواب تیار ہے۔ رات کے وقت تین تین سلائیاں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ڈالا کریں۔ خدا چاہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے دُھند، جالا، رتوندھی۔ پانی جاتا کو آرام ہوگا۔ یہ سُرمہ بچوں کے بھی ڈالا جا سکتا ہے ؛

بالکل آسانی سے تیار ہونے والا سُرمہ :-

جو کہ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے مُفید ہے ؛

ہُوالشّافی :- مغز تخم ریٹھہ یعنی گٹھلی کا مغز ۳ ماشہ، سُرمہ سیاہ ۱ تولہ ہر دو کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ چونکہ مغز ریٹھہ میں چکنائی ہوتی ہے۔ لہٰذا پہلے اکیلے سُرمہ کو نہایت باریک پیس کر پھر مغز ملانا چاہیئے۔ ورنہ سُرمہ میں لطافت پیدا نہ ہو گی ؛

یہ سُرمہ بھی بہت سی بیماریوں کے لئے مُفید ہے۔ خصوصًا دھند اور پھلی کے لئے از حد مُفید ہے ؛

سفید سُرمہ :- جو کہ بچّوں کے لئے خصوصًا مُفید ہے۔ اگر یہ سُرمہ چٹکی سے بچّوں کی آنکھوں میں ڈالا جایا کرے۔ تو اس سے بفضلہٖ تعالیٰ دردِ سر و درد وغیرہ سے نجات مل جاتی ہے۔ معمُولی پھولے کو بھی دُور کرنے کے لئے اکسیر ہے ؛

ہُوالشّافی :- کُشتہ جست یعنی پھکا ہُوا جست جو کہ عمُومًا ہر بچّوں والے گھر میں موجُود رہتا ہے۔ ۱ تولہ لے لیں۔ اور اس میں مِصری عمُدہ ۶ ماشہ اور سُرمہ سفید ۶ ماشہ ملا کر خوُب پیس لیں۔ بس جس قدر زیادہ کھرل ہو گا۔ اتنا ہی مُفید ثابت ہو گا ؛

نوٹ :- پہلے سُرمہ سفید کو باریک پیسنا اور اس کے بعد جست پھکے ہُوئے کو ملانا چاہیئے۔ اور جب معلوم دے۔ کہ اب ہر دو ادویات خوُب باریک ہو چُکی ہیں۔ تو پھر مِصری ملانی چاہیئے۔ بس سفید سُرمہ تیار ہے ؛

ترکیب استعمال:۔

سوتے وقت بچوں کی آنکھ میں ذرا سا ڈال دیا کریں۔ تاکہ وُہ ہاتھوں سے مَل کر فوراً ہی نہ نکال دے۔ یہ سُرمہ دُکھتی ہوئی آنکھوں کے علاوہ روہے، ککرے کے لئے بے حد مفید ہے۔ جس سے بچے ہفتوں دُکھ میں مُبتلا رہا کرتے ہیں ؎

کان کی بیماریاں

کان کی بیماریوں میں سے دو ایک بیماریاں ایسی ہیں۔ جو کہ بہت زیادہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ مثلاً کان درد، اور کان سے پیپ آنا۔ مگر پہلے ایک ہدایت لکھی جاتی ہے۔ جس کو یاد رکھنا ہر ایک شخص کا فرض ہے ؎

ہدایت:۔ کان میں جو بھی دوا ڈالنی ہو۔ خواہ وُہ از قسم عرق ہو۔ یا تیل۔ اس کو نیم گرم کر کے ڈالنا چاہیئے ؎

کان درد

کان چونکہ عُضوِ رئیس دماغ کے مُتصل واقعہ ہُوا ہے۔ لہٰذا اس کا درد بے حد تکلیف دِہ ہُوا کرتا ہے۔ اس کا مریض مارے درد کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند عُمدہ و مُجرّب نُسخے لکھے جاتے ہیں ؎

پہلا چٹکلہ:۔ لڑکی والی عورت کے دُودھ کو نیم گرم کرکے اس میں قدرے افیون حل کریں۔ اور اس کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ اسی گھڑی تڑپتا و بلکتا ہُوا مریض چین حاصل کر لے گا ؛

دُوسرا چٹکلہ:۔ مریض کو کسی حُقہ پیتے ہُوئے شخص کے پاس لے جائیں۔ اور حُقہ نوش کو ہدایت کریں۔ کہ وُہ حُقہ کا کش لگا کر اُس کا دُھواں مریض کے کان میں چھوڑتا جائے۔ بعض اوقات اس معمُولی سی تدبیر سے ہی خدا کی مہربانی سے کان کا درد بند ہو جاتا ہے ؛

تیسرا چٹکلہ:۔ کوڑی زرد رنگ کی جس قدر درکار ہوں۔ لے کر دہکتے ہُوئے کوئلوں کی آگ میں ڈال دیں۔ اور آگ کے سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور بوقتِ ضرُورت اُس میں سے بقدر ا رتی دوا لے کر کان میں ڈالیں۔ اور اُوپر سے لیموں نچوڑ کر چند قطرے کان میں ڈال دیں۔ لیموں کا پانی اندر پہنچتے ہی دوا کو جوش آئے گا۔ اور مریض کو مختلف قسم کی آوازیں سُنائی دیں گی۔ جب جوش موقوف ہو۔ تو کان کو اُلٹا کر دوا نکال دیں۔ اور روئی سے کان کو صاف کر دیں۔ یہ بہترین دوا ہے ؛

کان درد کے لئے ایک اور مُفید دوا:۔

پیاز، گدھے کی لید کا پانی سرکہ عرق گلاب تقریبًا یہ تمام اشیاء کان کے درد کے لئے بہت مُفید ہیں۔ اگر میسّر آسکیں۔ تو تمام پانیوں کو ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں۔ ورنہ جو میسّر آسکے۔

ڈہی ڈال دیں۔ مثلاً محض پیاز ملے۔ تو چاہیے اس کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ لیں۔ اور اس پانی کو نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں۔ اگر اس کو زود اثر یعنی جلدی اثر کرنے والی دوا بنانا مقصود ہو۔ تو اس میں قدرے افیون حل کرکے رکھ دے۔ پھر فائدہ بہت جلدی ہو جاتا ہے۔

کان سے پیپ آنا :۔

جب کان میں پھنسی وغیرہ پیدا ہو کر پھوٹ جائے۔ تو وہاں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور پھر وُہ بند ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگوں کو تو یہ بیماری سالہا سال تک نہیں چھوڑتی۔ ذیل میں چند آسان نسخے بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بہت مفید اور عمدہ ہیں۔

ہلدی کا تیل :۔

ہلدی ۲۔ تولہ کو کوٹ کر ۱۰ تولہ پانی میں پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر محض ۲۔ تولہ باقی رہ جائے۔ تو چھان کر اس میں ۲۔ تولہ میٹھا تیل ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جل کر تیل باقی رہے۔ بوقتِ ضرورت نیم گرم کرکے صبح و شام چند قطرے کان میں ڈالا کریں۔ اِنشاء اللہ دس بارہ دن میں آرام ہوگا۔

دانتوں کی بیماریاں

دانت اللہ تعالیٰ کی عطا فرمودہ بے بہا نعمت ہے۔ جو شخص دانتوں کی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی کو اس کی قدر معلوم دیتی ہے۔ صرف یہی نہیں۔ کہ دانتوں کے بغیر منہ کی خوبصورتی زائل ہو جاتی ہے اور انسان صحیح تلفظ ادا نہیں کر سکتا۔ بلکہ ایسا آدمی تقریباً دُنیا کی ہزاروں نعمتوں سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا وُہ شخص جو یہ چاہتے ہوں۔ کہ ہم سے یہ بے بہا دولت (بتیس ۳۲ موتیوں کی لڑی) کبھی نہ چھنے۔ وُہ ان کی صفائی کا از حد خیال رکھا کریں۔ اور ان کاموں سے بچتے رہیں۔

جن سے دانت خراب ہو جاتے ہیں :۔

چند ھدایات :۔

(۱) گرم چائے یا گرم دودھ یا کوئی اور گرم چیز کھانے کے بعد سرد پانی پینا اور کلی کرنا بہت نقصان دِہ ہے۔

(۲) برف کا زیادہ استعمال کرنا دانتوں کو نقصان پہنچانے کا موجب ہے۔

(۳) سخت لیس دار چیزیں مثلاً ریوڑیاں، سوہن حلوہ، میدہ کی مٹھائی اور کھٹی چیزوں کی کثرت سخت مضر ہے۔

(۴) روٹی کھا کر فوراً ہی سو جانا نہ صرف دانت بلکہ کان اور معدہ کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

(۵) مسواک کو لازم پکڑو۔ کیونکہ جو شخص مسواک کو اپنا معمول بناتا ہے وُہ بفضلہٖ تعالیٰ دانتوں کی امراض میں بہت کم مُبتلا ہوتا ہے۔ بلکہ اس کی نظر بھی کمزور ہونے نہیں پاتی۔ بھُوک خوب لگتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں مسواک کی بے حد تاکید فرمائی ہے۔

منجن سُلیمانی :-

اب ہم ایک منجن کا ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اور دانتوں پر ملتے رہنے سے دانت مَیل کچیل سے پاک ہو کر موتیوں کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی :-

مکئی کا گلا (وُہ خوشہ جو دانے نکال لینے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔) لے کر جلا لیں۔ اور اس کی خاکستر میں نمک اور پھٹکڑی باریک پیس کر ملا لیں۔ بس لاجواب منجن تیار ہے۔

ترکیب استعمال :-

بوقتِ ضرورت تھوڑا سا منجن لے کر دانتوں پر ملیں۔ اور کم از کم بیس منٹ بعد کلی کریں۔ جو شخص منجن کو ملتے ہی کلی کر لیتے ہیں۔ ان کو منجن کا استعمال فائدہ نہیں دیتا۔

داڑھ درد!

داڑھ کا درد ایک نہایت ہی تکلیف دِہ مرض ہے۔ اس کی تکلیف سے دُہی شخص ہیں۔ جو کبھی اس مُوذی بیماری یں مُبتلا رہ چکے ہوں۔ ذیل یں دو تین جلد اثر کرنے والے نسُخے پیش کیئے جاتے ہیں۔:

داڑھ درد کیلئے طلسم:۔

جس کے سُونگھنے سے ایک منٹ یں درد بند ہو جاتا ہے ؛

ہُوا شافی:۔ نوشادر اور چُونا ان بجھ یا کپڑے دھونے کا سوڈا برابر وزن لے کر کھلے منہ کی شیشی یں ڈالیں۔ اور بوقتِ ضرُورت کارک کھول کر مریض کو سُونگھا دیں۔ اور پھر فوراً کارک لگا دیں تاکہ گیس اُڑ نہ جائے۔ اس کے چندبار سُونگھنے سے بفضلہٖ تعالیٰ ایک منٹ یں درد بند ہو جائے گا ؛

دُوسرا چٹکلہ:۔

رُوئی کا پھایہ لے کر اس کو کڑوے تیل یں تر کریں۔ اور پھر سوڈے یں لت پت کر کے مریض کو داڑھ کے نیچے دبانے کی ہدایت کریں۔ اور کہہ دیں۔ کہ تھوک گراتا رہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہو گا ؛

تیسرا چٹکلہ:۔ (دلچسپ حکایت) کئی دِن ہُوئے۔ یَں چند حکیموں کی معیّت یں مچھلی کا شکار

دیکھنے کی غرض سے دریا پر گیا۔ مگر اتفاق سے ماہی گیروں میں وُہ شخص
جس کے سپُرد غوطہ لگانے کی خدمت تھی۔ داڑھ درد کی تکلیف سے
بلک رہا تھا۔ اس لئے وُہ کام چھوڑ کر بیٹھے ہوُئے تھے۔ ہم نے اپنی خواہش
ظاہر کی۔ تو وُہ کہنے لگے۔ کہ داڑھ دَرد کا علاج کر دو۔ بات بھی معقول تھی۔
مگر مشکل یہ تھی۔ کہ دَوا کہاں سے لائی جائے۔ آبادی سے بہت دُور تھے۔
بُوٹیوں کا موسم نہ تھا۔ غرضیکہ عجیب مخمصہ میں جان پھنسی ہوُئی تھی۔ دُوسرے
حکیم تو خاموش ہو گئے۔ مگر مجھے میرا ضمیر ملامت کر رہا تھا۔ کہ اگر یہیں سے
دَوا تجویز نہ کی گئی۔ تو کچھ حکیمی نہیں ہے۔ چنانچہ فوراً خدا کی جانب سے
دِل میں نسُخہ القاء ہُوا۔ اور اس کا اِستعمال کر دیا۔ بس فوراً اللہ تعالےٰ
نے دوُ منٹ میں صحت دے دی۔ اور مریض بھلا چنگا ہو کر اپنے کام میں
مصرُوف ہو گیا۔ ہمراہی طبیب بھی واہ واہ کر اُٹھے۔ نسُخہ مندرجہ ذیل ہے:

ہُوالشّافی:۔

حُقّہ میں سے جلا ہُوا تمبا کو نکال لیا۔ اور اُس کی دُکھتی ہوُئی داڑھ پر
مالِش کرائی گئی۔ زیادہ زُود اثر بنانے کے لئے قدرے نمک ملا لینا چاہیئے:

دَانت و دَاڑھ دَرد کیلئے بیخطا کش:۔

گو دیکھنے میں معمُولی لیکن فوائد میں مکمّل ہے۔ داڑھ دَرد کے تڑپتے
ہوُئے مریض کو بفضلہٖ تعالیٰ ایک منٹ میں اپنے خدا داد اثر کی وجہ سے
چپُ کرا دیتا ہے:
علاوہ ازیں دَرد کے مسُوڑھوں کی سُوجن کو بھی دُور کرتا ہے:

ھُوَالشّافی :-

پیاز ایک تولہ، کلونجی ایک تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر ایک جان کرلیں۔ جب ٹکیہ باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں باندھ لیں ؛

ترکیب استعمال :-

ایک ٹکیہ چلم میں ڈال کر اُوپر آگ رکھ دیں۔ اور بدستُور معرُوف پلا دیں۔ منہ سے پانی جاری ہوگا۔ اس کو زمین پر تھکواتے جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اِنشاء اللہ درد کا فور ہو جائے گا ؛

داڑھ درد کے لئے حیرت انگیز دوا :-

دوائی کان میں ڈالتے ہی درد کافور ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے طلسم دکھانا طبیب یُونانی کا ہی کام ہے۔ ایلوپیتھک اور دُوسری حکمتیں اس نسے قطعاً محرُوم ہیں۔ ذیل میں وُہ حیرت انگیز چٹکلہ بیان کیا جاتا ہے۔ جس کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ پانچ چھ منٹ کے اندر اندر درد کا نام و نشان نہیں رہتا۔ بوقت ضرُورت آزمائیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں ؛

ھُوَالشّافی :-

مرچ سُرخ کو پانی میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب یک جان ہو جائے۔ تو کپڑے میں چھان کر نیم گرم کر لیں۔ اور بیمار سے دریافت کر کے درد کی مخالف جانب کان میں ڈالیں۔ اس مالک کی مہربانی سے فوراً ہی درد بند ہو جائے گا۔

اگر خدا نخواستہ کان میں درد شروع ہو جائے۔ تو گھی کو نرم کر کے ڈال دیں ؛

پیشتر ازیں ہم نے امراض دندان کے لئے عجیب غریب خوشبو دار منجن، درد داڑھ و دندان کے تھامنے والے روغن اپنی ہر دل عزیز کتب کنز المجرّبات جلد اوّل و دوم و کنز المفردات میں درج کیے ہیں۔ جن کے نسخہ جات کو دیکھ کر کم ظرف حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ ان موتیوں کو کس دلیر شخص نے یُوں بکھیر دیا ہے ؛

منہ اور حلق کی بیماریاں :-

ان کی تشریح کی چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ ان کی بناوٹ اور فوائد سے تو تقریباً ہر ایک شخص واقف ہے۔ بس اتنا کہہ دینا کافی ہے۔ کہ ان ہر دو کے خراب ہو جانے سے لطف غذا سے محروم ہو جانا لابدی ہے۔

ذیل میں چند ایک مُجرّب نُسخے ان امراض کے لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ عام طور پر لاحق ہُوا کرتی ہے ؛

منہ کے چھالے :-

منہ میں چھالے پڑ جانے کے بے شمار اسباب ہیں۔ لیکن عام طور پر سخت گرم چیز کا کھانا پینا۔ تمباکو کا زیادہ استعمال کرنا۔ پارے کے مُرکبات اور معدے کی خرابی وغیرہ وغیرہ ان کے اسباب ہُوا کرتے ہیں ؛

ھُوَالشّافی :-

۱:- مہندی کے کرشمات :-

مہندی کو کنوئیں کے پانی میں بھگو دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد چھان کر ان سے غرغرے کریں۔ اِنشاء اللہ شدّت درد سے بلکتا ہُوا مریض دو۲ تین دفعہ کے اِستعمال سے اچھا ہو جائے گا ؛

نوٹ :- موسم سرما میں جوش دے کر نیم گرم پانی سے غرغرے کرائیں ؛

۲:- مُفید چُٹکی :-

ھُوالشّافی :- تخم کشنیز حسب ضرُورت لے کر خوُب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقتِ ضرُورت آبلوں پر چھڑک کر بکری کے دُودھ کی سات آٹھ دھاریں ماریں۔ اِنشاء اللہ تین چار دفعہ کے اِستعمال سے مریض کو آرام ہو جائے گا۔ مجرّب ہے ؛

نوٹ :- اگر سبز دھنیا مل سکتا ہے۔ تو مریض کو کہیں۔ کہ اس کا پانی نکال کر دو۲ تین دفعہ آبلوں پر لگایا کریں۔ اِنشاءاللہ فوراً فائدہ ہوگا ؛

۳ :- کتھہ اور کافور ہم وزن ملا کر پیس لیں۔ اور دن میں تین بار چھالوں پر چھڑکیں۔ اِنشاء اللہ دو۲ دن میں مکمّل آرام آ جائے گا۔ سینکڑوں بار کا آزمایا ہُوا ہے ؛

منہ کی بد بُو:۔

مُنہ سے بدبُو آنا، ایک ایسی بیماری ہے۔ جس سے اچھا بھلا خوش شکل خوش پوشاک اور مجلسی آدمی احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور لوگ اس کے پاس بیٹھنے سے گریز کرتے لگتے ہیں۔ ایسے اشخاص کو چاہیئے۔ کہ دِن میں ایک دو مرتبہ سونف منہ میں ڈال کر چبایا کریں۔ اس سے مُنہ کی بدبُو دُور ہو جائے گی :

آواز بیٹھ جانا:۔

بعض اوقات نزلہ، زکام یا کھانسی کی وجہ سے آواز خراب ہو جاتی ہے یا بالکل ہی بند ہو جاتی ہے۔ یُوں محسُوس ہوتا ہے۔ کہ مریض کسی سے سرگوشی کر رہا ہے۔ ان خامیوں کو دُور کرنے کے لئے سونف ایک نعمتِ بےبہا ہے۔ اس سے نہ صرف آواز کھُل جاتی ہے۔ بلکہ آواز میں سُریلاپن بھی آ جاتا ہے۔ دو تین نسخے درج ذیل ہیں۔ آزمائیے اور فائدہ اُٹھائیے :۔

(۱) آدھ سیر پانی میں ایک تولہ سونف شامل کرکے آگ پر گرم کریں۔ جب ایک چوتھائی پانی باقی رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ اور اس میں ایک تولہ مصری یا چینی شامل کرکے پی لیں۔ چند بار کے اِستعمال سے آواز کھُل جائے گی :

(۲) ایک پاؤ سونف کو سیر بھر پانی میں تمام رات بھگوتے رکھیں۔ اور صبح کے وقت قلعی دار برتن میں ڈال کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب دو تہائی پانی خشک ہو جائے۔ تو ململ کے کپڑے سے چھان کر آدھ سیر مصری یا چینی شامل کرکے پھر آگ پر پکائیں۔ جب قوام کافی گاڑھا ہو جاتا ہے۔ تو برفی کی شکل میں ٹکڑے کریں۔ اور حسب موقع منہ میں ڈال کر چوستے رہیں ؛

(۳) صرف سونف کو منہ میں ڈال کر چباتے رہنے سے آواز کھل جاتی ہے۔ اور حلق کی خشکی دور ہو جاتی ہے ؛

خناق

خناق کے لغوی معنے گلا گھٹنے کے ہیں۔ لیکن اصطلاح طب میں ایک شدید ورم کو کہتے ہیں۔ جو کہ اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانے پینے بلکہ سانس لینے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

اسباب:۔ نزلہ و زکام بگڑ جانے یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض وقوع پذیر ہوتا ہے ؛

علامات:۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ حلق میں کچھ اٹکا ہوا ہے۔ بعض دفعہ آواز بھی بند ہو جاتی ہے۔ درد ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے۔ مفصل تشریح کے لئے کنز المجربات کا مطالعہ کریں ؛

تریاق خناق :-

املتاس ایک ایسی چیز ہے۔ جس کے استعمال سے اس مرض کے اندر ننانوے فی صدی کامیابی یقینی ہے۔ اس کا تجربہ بھی ایسے مریضوں پر کیا گیا۔ جن کو موت کی آخری گھڑیاں ختم کرنے والی تھیں۔ مگر اس دوا کے استعمال نے اعجاز کا کام کیا۔ اس معجزہ نما دوا کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے :-

ھُوالشّافی :- املتاس ۴ تولہ کو آدھ سیر دُودھ میں جوش دے کر مریض کو غرغرے کرائیں۔ انشاءاللہ آدھ گھنٹہ کے اندر مریض رُو بصحت ہوگا۔ مجرّب ہے :-

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

پھیپھڑا دل کا پنکھا ہے۔ اس کے ذریعہ سے ہم سانس لیتے ہیں اگر پھیپھڑے پانچ منٹ اپنا کام چھوڑ دیں۔ تو آدمی کا زندہ رہنا محال ہے۔ ذیل میں ان امراض کا بیان کیا جاتا ہے۔ جو سینہ اور پھیپھڑے سے متعلق ہیں :-

کھانسی :-

اطباء نے کھانسی کو دو قسم پر تقسیم کیا ہے۔ ایک خشک اور دُوسری تر۔ خشک کھانسی میں بلغم نہیں آتی۔ اور تر کھانسی میں بلغم خارج ہوتی ہے :-

۱۔ کھانسی کیلئے چائے :۔

ہُواَلشّافی :۔ گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصّہ پانی باقی رہ جائے۔ تو اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر پلائیں ؎

۲۔ میٹھی پوڑیہ :۔ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ، کھانڈ دیسی ۳ تولہ دونوں کو پیس کر ۴ پُڑیاں بنا لیں۔ اور ایک پُڑیا خشک کھانسی والے کو دُودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں۔ اس سے انشاء اللہ پُرانی سے پُرانی کھانسی بلکہ معمُولی دمہ بھی دُور ہو جاتا ہے ؎

۳۔ عجیب نسُخہ :۔ نوشادر کو خوُب باریک پیس کر پانی میں گھوٹ کر بیری کے پتوں پر لیپ کر کے، سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت ضرورت ان میں سے تین چار پتے چلم میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پلائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے ہی انشاء اللہ بلغمی کھانسی دُور ہو گی ؎

۴۔ مُفید مُشاہدہ :۔

آئینہ کو بار بار دیکھنا بلغمی کھانسی کے لئے بہت مُفید ہے ؎

خُشک کھانسی :۔ خشک کھانسی بہت ہی تکلیف دینے والی بیماری ہے۔ مریض کھانستے کھانستے تنگ آجاتا ہے۔ مگر کھانسی ہے۔ کہ ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ اِس کے لئے

نیچے لکھا ہُوا نسخہ بہُت مُفید ہے ؛

(۵) **ہُوَالشَّافی :-** گرہ زرد چوب یعنے ہلدی کی گانٹھ کو بھُون لیں۔ اور پھر اس کو باریک پیس کر رکھ دیں۔ اور روزانہ صبح و شام تین تین ماشہ کی مقدار میں پھانک لیا کریں ؛

۶ :- میٹھی گولیاں :-

ہُوَالشَّافی :- ہلدی کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنا لیں۔ اور مریض کو کہہ دیں۔ کہ جب کبھی کھانسی اُٹھے۔ تو گولیاں منہ میں رکھ کر چُوستا رہے ؛

پرہیز :- اگر کھانسی سردی سے ہو۔ تو سر اور سینہ کو سرد ہَوا سے بچائیں۔ اور ٹھنڈے پانی سے بچیں۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ گرمی خشکی سے ہو۔ تو گرم مصالحہ، لہسن، پیاز، تیل کی اشیاء ترشی گڑ اور شکر سے پرہیز کریں ؛

غذا :- کھچڑی مونگ یا ارہر کی دال، بکری کا گوشت چپاتی، گندم، بتھوئے یا پالک کا ساگ دیں ؛

کھانسی شدید :-

ایک سیر دُودھ گائے میں ۲ تولے نمک سانبھر کو اس قدر جوش دیں۔ کہ دُودھ بالکل خشک ہو جائے۔ اور نمک باقی رہ جائے۔ اس نمک کو احتیاط سے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ اور ہر صبح بوقت صبح دو رتی چاٹ لیں۔ کھانسی خواہ کیسی ہو۔ مہلک ہی کیوں نہ ہو۔ چند دن کے استعمال سے دُور ہو جائے گی۔

یہ ایک ایسی ضدی اور ہٹیلی بیماری ہے ۔ کہ جس کو چمٹ جاتی ہے۔ بس ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ اس مرض کا مریض گو ظاہر میں تو زندہ نظر آتا ہے۔ مگر باطن میں ایسا شخص مُردوں کی قطار میں شمار ہونے کے قابل ہوتا ہے۔ خصوصًا دورہ کی حالت تو اس قدر ردّی اور اس کا منظر اس قدر عبرتناک ہوتا ہے۔ کہ اس زندگی سے موت ہی کئی گنا بھلی معلوم ہوتی ہے۔ سانس وُہ لاجواب و بے مثال نعمتِ خداوندی ہے ۔ کہ جس کے بغیر انسان کا پانچ منٹ زندہ رہنا بھی محال ہے۔ مگر چُونکہ ہم پر اس انعام کی ہر وقت بارش ہوتی رہتی ہے ۔ لہٰذا ہمیں اس کی قدر معلوم نہیں ہے ۔ اس کی قدر و قیمت اس جلے نصیب والے سے دریافت فرمائیے ۔ جو مرض دمہ کے دورہ میں مُبتلا ہے ۔ جو سانس لینے کے لئے کبھی بیٹھتا ہے ۔ اور کبھی کھڑا ہو کر گردن کو آگے جھکاتا ہے۔ کبھی لیٹتا ہے۔ مگر دم ہے کہ آسانی سے نہیں آتا ؂

چونکہ یہ مرض بہت مشکل سے علاج قبول کرتا ہے ۔ اور اس کے صحیح معالج بہت کم ہیں ۔ اسی لئے لوگوں کے دلوں میں یہ خیال جم گیا ہے۔ کہ دَمہ دَم کے ساتھ ہی جاتا ہے ۔ مگر بفضلہٖ تعالیٰ خاکسار نے اس کلیہ کو غلط ثابت کرنے کے لئے اپنے بہترین نسخے اپنی مشہور و معروف کتاب " کنز المجربات " میں درج کر دیئے ۔ جن کو بنا کر بہت سے لوگ فیض یاب ہو رہے ہیں ۔ لہٰذا چاہیئے ۔ کہ جو لوگ نسخہ جات کی تیاری کی مہارت رکھتے ہوں وُہ کتاب مذکور کو دیکھ کر فائدہ حاصل کریں ۔ یا مریض کے مُفصّل حالات

لکھ کر دواخانہ سُلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے دَوا طلب فرمائیں۔ اِنشاء اللہ بعد از غور و خوض مناسب دَوا تجویز کر کے سستے داموں میں روانہ کر دی جائے گی۔ دَو ایک آسان نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں ؎

دَوائے دَمہ:-

جو کہ آسان ہونے کے باوجود بفضلہٖ تعالیٰ بہت مفید دَوا ہے۔ بعض مشہُور و معرُوف دواخانے اس دَوا کو تیار کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ گو اس پر خرچ محض چند پیسے ہوتے ہیں۔ مگر وُہ گراں داموں میں فروخت کرتے ہیں ؎

ھُوَالشَّافِی:-

گندم حسبِ ضرُورت لے کر مٹی کے نئے کوزہ میں ڈال کر اس کے مُنہ کو بند کر کے پانچ سیر اُپلوں میں جلا لیں۔ مگر کُوزہ ایسا ہو۔ جس کو ابھی پانی نہ لگنے پایا ہو۔ پھر اس جلی ہُوئی گندم کو نکال کر باریک پیس لیں۔ اور اس کے برابر ہلدی پیس کر ملا لیں۔ بس دَوا تیار ہے۔ اس کو نیچے لکھے ہُوئے طریقے کے موافق اِستعمال کرائیں۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہو گا ؎

ترکیب اِستعمال:-

بوقتِ صبح ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک موسم کے لحاظ سے گرم یا سرد پانی سے کھایا کریں۔ تین ہفتہ تک اِستعمال سے بفضلہٖ صحت ہو جائے گی ؎

دہقانی علاج :-

جو کہ بعض اَوقات اکسیر کے ہمسر ثابت ہوتا ہے :

ہُوَالشّافی :- اَیسی گائے جو پہلی مرتبہ بچہ دے۔ اس کا پہلا دُودھ جس کو کھیس کہتے ہیں۔ لے کر تازہ بہ تازہ جس کی ابھی حرارت زائل نہ ہُوئی ہو۔ یعنی ابھی اس میں قدرتی گرمی موجود ہو۔ مریض کو شکم سیر پلا دیں۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ ایک ہی بار کے اِستعمال سے شفا ہو گی :

اس دہقانی علاج سے کئی ایک شخص جو کہ مرض دَمہ میں مُبتلا تھے۔ شفایاب ہو چکے ہیں۔ مگر چونکہ نازک طبع لوگوں کو یہ دُودھ ہضم نہیں ہُوا کرتا۔ لہٰذا ان کو پرہیز چاہیئے :

نوٹ :- دُودھ کے ذریعے بیسیوں امراض کا علاج بتانے والی کتاب خواص دُودھ قیمت ۲/۵۰ روپے۔ ہم سے منگوائیے :

دَمہ بلغمی

ایک پاؤ گندم لیکر مٹی کے برتن میں جلا کر کوئلہ بنا لیں۔ اور اس میں آدھ پاؤ ہلدی (آدھ جلی ہُوئی) شامل کر کے باریک پیس لیں۔ روزانہ ۲ ماشہ پانی سے اِستعمال کریں۔ دس روز میں اِنشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ احتیاطاً زیادہ دن اِستعمال کریں :

پسلی کا درد

پسلی میں درد ؛ نمونیا ، ذات الجنب یا ہک کی وجہ سے ہُوا کرتا ہے ۔ ان کی جدا جدا شناخت ، حکیموں کا کام ہے ۔ مگر دو ایک باتیں لکھ دی جاتی ہیں ۔ ان سے مرض نمونیا بہت خطرناک ہوتا ہے ۔ جس کی بڑی بھاری دو نشانیاں ہیں ۔ جن کو دیکھ کر تقریباً ہر شخص شناخت کرسکتا ہے ۔؛

۱۔ جس طرف درد ہو ۔ اگر اس طرف کا رُخسارہ سُرخ رنگ کا ہو ۔ تو یہ نمونیا کی بڑی بھاری علامت ہے ؛

۲۔؛ اگر ناک نتھنے سانس کے ساتھ پھُولتے ہُوئے نظر آئیں ۔ تو یہ بھی نمونیا کی نشانی ہے ؛

اگر یہ دو علامتیں مریض میں دکھائی دیں ؛۔
تو یقینی طور پر سمجھ لیں ۔ کہ مریض کو مرض نمونیا دامن گیر ہو گیا ہے ۔ لہٰذا سُستی کے بغیر کسی لائق طبیب یا ڈاکٹر کو لا کر مریض کا علاج کرائیں ۔ کیونکہ یہ بہت شدید بیماری ہے ؛

اگر ان ہر دو علامتوں کے سوا پسلی میں درد ہو ۔ تو ۔؛
پھر نیچے لکھے ہُوئے نسخوں کو کام میں لائیں ۔ خدا رحم کرے گا ۔ گو یہ نسخہ نمونیا کے لئے بھی فائدہ مند ہیں ۔ مگر تاہم حکیم کا مشورہ ضروری ہے ؛

بہترین پلستر :-

ہُوَالشّافی :- چُونا اَن بجُھ یعنی جس کو ابھی پانی سے نہ بجُھایا گیا ہو۔ بقدر حاجت لے کر پیس کر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ اور مُرغی کے انڈے کی زردی میں تقریباً ۲ ماشہ مِلا کر خوب لیپ کر دیں ۔ مگر ملانے کے بعد ذرا بھی سُستی نہ کریں ۔ تو بس اس کا لیس اور چیک دُور ہو جائے گی ۔ اور پھر لیپ نہیں کیا جا سکے گا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ لیپ کے لگاتے ہی مریض کا درد جو اُس کو لوٹ پوٹ کرنے کا سبب بنا ہُوا تھا ۔ تقریباً بند ہو جائے گا ؛

فقیرانہ چُٹکی :-

جو کہ کھانسی و دمہ کو دُور کرنے میں بے حد مُفید ہے ؛

ہُوَالشّافی :- کڑوے تمباکو کے پھُول یا کڑوا تمباکو جس کو حُقہّ میں ڈال کر پیا جاتا ہے۔ لے کر اور کورے کُوزے میں ڈال کر مُنہ بند کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ میں جلائیں۔ تاکہ اس کی سفید رنگ کی خاکستر تیار ہو جائے۔ نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں ؛

ترکیب استعمال :-

روزانہ دو رتی کی مقدار میں لے کر پان میں رکھ کر مریض کو صبح و شام کھِلایا کریں ۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں ہی اس کا فائدہ ظاہر

ہونے لگے گا ؂

دمہ کے مریضوں کو کن چیزوں سے پرہیز چاہیئے :-

بھینس کے دودھ ۔ چھاچھ، دہی ترش، ہر قسم کی تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے پرہیز چاہیئے۔ نیز دن کو سونے اور سرد پانی سے بھی پرہیز لازم ہے۔

غذا :-

پرانے سرخ چاول ۔ گیہوں کی روٹی، پرانا گھی، بکری کا گوشت، دودھ سلونک کا ساگ شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ ؂

نوٹ :-

اس کے علاوہ مجرب المجرب نسخہ جات اور مرض کو دمہ کی تشریح اور اقسام پڑے ہوئے دورہ کو روکنے کے نیر بہدف وہتھیلی پر سرسوں اگانے والے نسخہ جات ملاحظہ کرنے کا شوق ہو۔ تو کتاب کنز المجربات جلد اوّل و دوم و کنز المفردات وخواص پھٹکڑی و خواص آک کا مطالعہ فرمائیں ؂

اگر بنی بنائی دوا طلب فرمانی ہو۔ تو مینجر دوا خانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے مرض کے لیئے مکمل حالات لکھ کر طلب فرمائیں۔ کیونکہ وہاں کئی طبیب مل کر حالات مرض کا مطالعہ کرکے نسخہ تجویز کرتے ہیں۔ لہٰذا بفضلہٖ تعالیٰ فائدہ کی قوی اُمید ہے ؂

دوسرا نسخہ :-

بالفرض والمحال اگر آپ کو موقعہ ملے۔ اور موقعہ پر مرغی کا انڈا حاصل نہیں ہو سکتا۔

یا انڈا استعمال کرنے سے کوئی اور وجہ روک رہی ہو۔ تو ہم بفضلہ تعالیٰ آپ کے لئے ایک اور آسانی پیدا کئے دیتے ہیں۔ گو اس کا اثر نمبر دوم پر ہوگا۔ مگر تاہم انشاء اللہ فائدہ مند ثابت ہوگا ؛

ہر دو نسخے ہمارے مجرب ہیں :-

ہوالشافی :-

چونا آب نارسیدہ (اَن بُجھ) کو کھرل کر کے، اس میں شہد ملا کر ان کو خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ لیس دار لیپ تیار ہو جائے۔ بوقت ضرورت درد کی جگہ ٹکور کر کے اور کاغذ وغیرہ چپکا دیں۔ اس سے بھی خدا کی مہربانی سے درد بند ہو جائے گا ؛

لاجواب ٹکور :-

جس سے بفضلہ تعالیٰ تھوڑی دیر میں مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔ یہ فی الفور اثر دکھانے والی ٹکور ہے۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ فی الفور اثر ہو جاتا ہے ؛

ہوالشافی :-

پھٹکڑی کچی ۵ تولہ، ہلدی ۵ تولہ، بھٹی کا ریت ۵ تولہ، تمام کو خوب باریک پیس کر ملا لیں۔ اور اس میں بقدر ۵ تولہ کڑوا تیل خوب ملا کر دو پوٹلی تیار کریں۔ اور ذیل کی ترکیب سے ٹکور کرنا شروع کر دیں۔ لوہے کے تابہ کو خوب تیز انگاروں پر رکھیں۔ اور اوپر آک کا پتہ بڑا سا رکھ دیں۔ تاکہ خوب گرم ہو جائے۔ اس پتہ کے اوپر پوٹلی کو رکھ کر گرم کریں۔ اور پھر اٹھا

کو مریض کی پسلی پر ٹکور کریں۔ اور دُوسری پوٹلی کو توا پر رکھ دیں۔
تاکہ پہلی پوٹلی خوب گرم ہو جائے۔ اسی طرح باری باری سے بلا وقفہ
گرم کرتے اور ٹکور کرتے رہیں۔ جب آک کا پتّہ خُوب گرم ہو جائے۔
تو فوراً تازہ بدل دیا کریں۔ یہی عمل تقریباً تین چار گھنٹہ تک جاری
رکھیں۔ تقریباً سوا سو پتے خرچ ہوں گے۔ لہٰذا پہلے سے ہی پتّوں
کو توڑ رکھیں۔ تاکہ درمیان سے نہ بھاگنا پڑے۔ یہ بہت ہی مُفید اور
مؤثر نسخہ ہے۔ اس کو آزما کر ضرور خلقِ خدا کو فائدہ پہنچا دیں۔
یہ نسخہ میری پہلی تصنیف خواص پھٹکڑی میں بھی درج ہے ؛

کھلانے کی دوا :-

ہُوالشّافی :- ہلدی بریاں یعنی جو آگ پر بھون لی گئی ہو۔ ماشہ
افیون آدھی رتی، تھوڑی سی کھانڈ ملا کر گرم پانی
سے کھلادیں۔ انشاءاللہ درد فوراً بند ہو جائے گی ؛

درد نبس :- یہ ایک عجیب اثر جادُو اثر دوا ہے۔ نہ صرف
پسلی کا درد، بلکہ سر درد، آدھے سر کا درد،
ابرو کا درد، کمر درد، داڑھ درد، جوڑوں کا درد غرضیکہ ہر قسم کے
دردوں کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔ جس کو کھلانے سے بفضلہٖ تعالیٰ
چند منٹوں کے بعد مریض کو کہہ دینا ہے۔ کہ اب درد نہیں۔ لہٰذا اس
دوا کی ایک شیشی ہر جگہ بلکہ ہر جیب میں رکھنی لازمی ہے۔ نا معلوم
کب اور کس وقت ضرورت پڑ جائے ؛

دَردشکن مَرھم :-

اگر بیرونی طور پر دَرد کی جگہ پر دَرد شکن مرہم کا استعمال کیا جائے۔ تو بفضلہ تعالیٰ پھر سونے پر سُہاگہ کا کام ہو جاتا ہے :- (نسخہ ؟) فی شیشی جو بیسیوں مریض کے لئے کافی ہے۔ یہ دَوا ہر گھر میں رہنی ازحد لازمی ہے :-

پَسلی دَرد کے مَریضوں کیلئے غِذا و پَرھیز :-

پیاس کی حالت میں مریض کو پانی ہرگز نہ پلائیں۔ بلکہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان نیم گرم کر کے پلاتے رہیں :-

غِذا :- صرف شوربہ مُرغ یا مونگ کی دال کا پانی جس میں مصالحہ جات ڈالے گئے اُبلے ہوئے انڈے کی زردی کو شہد خالص میں ملا کر چٹانا غِذا کی غِذا، اور دَوا کی دَوا ہے :-

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

مِعدہ بدن انسانی میں وُہ بہترین عُضو ہے۔ جس میں غِذا ایسی ضروری چیز پکتی ہے۔ مِعدہ کا کسی مرض میں مبتلا ہو جانا گویا تمام بدن کے بیمار ہونے کے ہم معنی ہیں۔ کیونکہ جو نقص مِعدہ میں ہو گا۔ وُہ غِذا کے ذریعہ تمام بدن پہنچ کر خراب اثر پیدا کرے گا۔ لہٰذا مِعدہ میں اگر ذرا سا بھی نقص ہو۔ تو

اس کو معمولی سمجھ کر خاموش نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس کے علاج کا فکر کرنا چاہیئے ؛

گو معدہ کی بیماریاں تو بے شمار ہیں۔ جن سب کا یا اکثر کا یہاں بیان کرنا ناممکن ہے۔ مگر تاہم ایک دو بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ وقت ضرورت فائدہ اُٹھایا جا سکے ؛

سُول یعنی پیٹ کا سخت درد

خدا کی پناہ یہ درد مریض کو تڑپا دیتا ہے۔ گو اس کے پیدا ہونے کی بہت وجوہات ہیں۔ اور اسی بنا پر سُول کی بہت سی قسمیں قرار دی گئی ہیں۔ تاہم نیچے کی سطروں میں چند ایسے چٹکلے لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ خدا کی مہربانی سے بہت سی قسم کے درد سُول کو مُفید ہیں ؛

مرچ کی مسیحائی :۔ سُول شکم کے لئے مرچ سُرخ بہت مؤثر چیز ہے۔ جس کا تجربہ کئی شخصوں نے کیا ہے۔ اس کو دو طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے ؛ بوقتِ ضرورت جس طرح دِل چاہے۔ استعمال کرائیں۔ اور خدا کی بخشی ہُوئی تاثیر سے فائدہ حاصل کریں ؛

پہلا طریقہ :۔ جب مریض اپنے پیٹ میں ذرا ذرا درد محسُوس کرنے لگے۔ تو اُسی وقت گائے کے خالص گھی کو کڑچھی وغیرہ میں انگاروں پر رکھیں۔ جب گھی کڑ کڑانے

لگے۔ تو اس میں ایک عدد سالم مرچ سُرخ چھوڑ دیں۔ جب وُہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ تو اُس کو نکال کر اور ڈال دیں۔ یہاں تک سات مرچیں گھی میں پک جائیں۔ اب اس دَوا کو آگ سے اُتار لیں۔ اور ساتوں مرچوں کو یک جان کر کے ان کا گھی نچوڑ لیں۔ اور تمام گھی مریض کو کھڑا کر کے پلا دیں۔ اِنشاء اللہ محض چند منٹوں میں درد بند ہو جائے گا۔ اور اُمید غالب ہے۔ کہ آئندہ کبھی دَرد نہ ہوگا ؛

دُوسرا طریقہ :۔

گڑ کو ہاتھ سے نرم کر کے مرچ کے بیچ لپیٹ کر کھلا دیں۔ اسی طرح چار مرچیں گڑ میں لپیٹ کر نگلوا دیں۔ اِنشاء اللہ درد بند ہو گا ؛ (خواص مرچ)

نمک کی مسیحائی :۔

بعض اوقات نمک پسے ہُوئے کی ایک چٹکی گرم پانی میں کھلا دینا بفضلہٖ تعالیٰ اکسیر ثابت ہوتا ہے ؛

پیٹ دَرد کی اکسیری گولیاں :۔

ہُوالشّافی :۔ آک کے پھُولوں کے لونگ حسب ضرورت لے کر اس کے برابر وزن نمک سیاہ یا عام گھروں میں استعمال ہونے والا نمک اور مرچ سیاہ تینوں چیزیں برابر وزن لے کر کھرل یا کونڈے میں کھرل کریں۔ اور ادرک یا لیموں کے پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ یہ اکسیری گولیاں بفضلہٖ تعالیٰ پیٹ دَرد، بھُوک نہ لگنا، ہیضہ، کھٹے ڈکار آنا، کھانسی وغیرہ کے لئے لاجواب ہیں۔

ان گولیوں کو مُفت تقسیم کریں۔ اور لوگوں سے دُعا لیں ؛

قے

جب قے آکر معدہ صاف نہ ہولے۔ تو قے کو روکنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ خراب مادہ تو معدے سے نکل جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ ہاں جب قے زیادہ ستانے لگے۔ تو ایسے وقت بند کرنے کے لئے آگے لکھے ہُوئے نسخوں سے کام لینا چاہیئے ؛

قے بند کرنے کا آسان چٹکلہ :-

ہُوالشّافی :- بھٹور مٹی بقدر ا ماشہ لے کر پانی سے دے دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قے بند ہو جائے گی۔ بھٹور مٹی اس سُرخ مٹی کو کہتے ہیں۔ جو چولہے یا تنور میں بوجہ آگ کے سُرخ ہو جایا کرتی ہے۔ بوقتِ ضرورت مٹی مذکور لے کر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔ یہ مٹی بڑے کام کی چیز ہے ؛

بغیر دوا کے قے بند کرنے کی ترکیب :-

خداوند کریم نے انسان کے وجود کے بعض اجزاء کو بہت سی بیماریوں کے لئے مفید بنایا ہے۔ مثلاً انسان کے ناخن، پسینہ وغیرہ ؛

ہم یہاں ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں۔ جس پر عمل کرنے سے بفضلہ

تعالیٰ بلا دوا ہی قے فوراً بند ہو جاتی ہے ؛

ہُوَالشَّافِی:- جب جی متلاتا ہو۔ اور قیئیں آتی ہوں۔ اور بالکل بند نہ ہوتی ہوں۔ تو چاہیئے کہ مریض اپنی بغل میں ہاتھ پھیر کر اپنی بغل کے پسینہ کو بار بار سُونگھے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ چند بار کے سُونگھنے سے آرام ہو گا۔ اگر پسینہ نہ آیا ہو۔ پھر بھی بغل پر ہاتھ پھیر کر سُونگھنا مفید ہے۔ مگر پہلی صورت میں زیادہ مفید ہے ؛

دُوسری تدبیر:-

جب تمام ادویات و ترکیبیں فیل ہو چکی ہُوں۔ اور مریض قے سے بہت زیادہ تنگ آ گیا ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ مریض کے دونوں شانوں کے درمیان پچھ لگا کر سنگی لگوا دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہو گا ؛

ہَیضَہ

چونکہ اس بیماری کی وجہ سے لاکھوں اِنسان سالانہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بچہ بچہ اس کے نام سے واقف ہے۔ اور خائف ہے۔ باوجود اس بات کے حکومت وقت بھی اس سے بچنے کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کرتی ہے۔ مگر اب تک اس کا صحیح اور مکمل علاج دریافت نہیں ہُوا۔ ہاں اگر کوئی علاج کارگر ہُوا ہے۔ تو وُہ محض یُونانی۔ جس سے بفضلہٖ تعالیٰ کافی کامیابی ہو رہی ہے۔ چنانچہ ہم نے بعض بارہا بار کے مُجرّب نسخے اپنی

تصنیفات کنزُ المجربات و کنزُ المفردات و خواص پھٹکڑی، خواص مرچ و خواص آک وغیرہ میں پیش کر دیئے ہیں۔ دو ایک یہاں بھی لکھے جاتے ہیں۔ بوقتِ ضرورت بنا کر فائدہ اُٹھائیں۔ مگر چونکہ یہ مرض سخت خطرناک ہے۔ اس لئے میں مشورہ دُوں گا۔ کہ خُود کسی لائق و تجربہ کار حکیم و وَیدکو بُلوا کر علاج کرائیں۔ ہاں ایسی صورت میں کہ کوئی حکیم یا وَید یا ڈاکٹر کی خدمات حاصل نہ ہو سکتی ہوں۔ تو مندرجہ ذیل نسخوں سے فائدہ حاصل کریں۔ چونکہ یہ رسالہ رفاہ عام کے لئے لکھا جا رہا ہے۔ لہٰذا نسُخہ جات کے درج کرنے سے پیشتر چند ایسی سنہری حروف میں لکھنے والی ہدایات لکھی جاتی ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہٖ تعالیٰ اِنسان مرض ہیضہ میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔ خود عمل کیجئے۔ اور اہل خانہ کو عمل کرنے پر مجبور کریں ؎

ہیضہ سے بچنے کے لئے چند ہدایات۔

(۱) سب سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ زیادہ وقت نیک کاموں میں صرف کرو ؎

(۲) جسم، پوشاک اور مکان کو صاف رکھو ؎

(۳) بیماری کا دل میں خوف نہ آنے دو۔ بلکہ دل کو مضبوط رکھو ؎

(۴) ہیضہ کے دنوں میں نہ ہی تو پیٹ بھر کر کھانا چاہیئے۔ اور نہ ہی خالی پیٹ رہنا چاہیئے ؎

(۵) پوری، کچوری ایسی دیر ہضم غذا اور خراب سبزیاں ہر گز نہ کھانی چاہیئں ؎

(۶) ہیضہ کے دنوں میں جلاب ہر گز نہ لینا چاہیئے۔ ورنہ حملہ ہونے کا

اندیشہ ہے ؎

ہیضہ کے لئے چند اکسیری ادویات :-

قبل اس کے ہم ہیضہ کے لئے چند قسم کے ٹوٹکے بیان کریں۔ جو کہ گھر میں سے ہی میتسر ہو جائیں۔ چند پیٹنٹ ادویات کا ذکر کرتے ہیں۔ جو کہ ہیضہ کے لئے مانند اکسیر ہیں۔ اور ہر بال بچہ دار گھر میں موجود رہنے کے قابل ہیں ؎

عرق کافور :- یہ ہیضہ کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے۔ پس جب کبھی ہیضہ کی وبا علاقہ میں پھوٹ نکلے۔ تو تمام گھر والوں کو اس دوا کی چند بوندیں پانی میں ڈال کر پلانا شروع کر دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ تمام گھر والے مرض ہیضہ کے حملہ سے بچے رہیں گے۔ اور اگر خدانخواستہ کسی کو حملہ ہؤا بھی تو بہت کم۔ اس وقت بھی عرق کافور کا استعمال آبِ حیات ثابت ہو گا۔ لہٰذا کوئی جیب عرق کافور سے خالی نہیں رہنی چاہیئے۔ ؎

ہیضہ شکن گولیاں :-

ھُوالشّافی :- آک کی جڑ کا چھلکا ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، ہر دو کو باریک پیس کر ادرک کے پانی میں دو تین گھنٹہ تک متواتر کھرل کریں۔ اور پھر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ بس تیار ہیں ؎

ترکیب استعمال :-

خوراک اگولی مریض کو آدھے آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے عرق سونف ۲ دو تولہ کے ہمراہ دیں۔ بفضلہٖ ہیضہ کے زہر کو دُور کرنے کے لئے بیحد مفید چیز ہے۔ بُری سے بُری حالت کے مریض بھی بفضلہٖ تعالیٰ ان معمولی سی گولیوں کے استعمال سے تندرست ہو جاتے ہیں ؀

رحمتِ ایزدی :- پوست الائچی خورد کو جمع کرتے رہو۔ اور حفاظت سے رکھو۔ کیونکہ یہ کئی ایک مرضوں کے لئے نہایت موزوں اور مفید ہے۔ من جملہ ان کے ہیضہ کے لئے اکسیری چیز ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پوست الائچی ۴ تولہ کو سیر بھر پانی میں پکائیں۔ جب پاؤ بھر پانی جل کر تین پاؤ باقی رہ جائے۔ تو اُتار کر سرد کر لیں۔ اور مریض کو ۲ دو ۲ دو تولہ پلاتے رہیں ؀

فوائد :- ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ ازیں عوارضات ہیضہ قے و پیاس کو بند کر کے پیشاب کو جاری کرتا ہے ؀

سُرخ مرچ کی مسیحائی :-

سُرخ مرچ صرف سالن میں ڈالنے کے لئے ہی خدا نے پیدا نہیں کی۔ بلکہ اس میں بے شمار بیماریوں کو دُور کرنے کا جوہر بھی رکھا ہے۔ جیسا کہ خواص مرچ میں اس کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔ یہاں ایک نسخہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ زُود اثر و بے خطا ہے ؀

جب مریض کا بدن بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ نبض تقریباً ساقط جیسی ہو جائے۔ آنکھیں نیچے کو دھنس جائیں۔ غرضیکہ جب مریض کی زندگی کے آثار باقی نہ رہیں۔ تو اس وقت ذیل کے نسخہ سے شافی حقیقی شفا بخشتا ہے ؛

ھُوَالشَّافِی :- مرچ سُرخ بقدر تین ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس اِنشاءاللہ تعالیٰ اندر پہنچتے ہی بدن گرم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور تھوڑی دیر کے اندر شفاء کلی حاصل ہو جائے گی ؛

ھَیضہ کا اکسیری نسُخہ :-

ھُوَالشَّافِی :- پیاز ½ ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۷ عدد کونڈی ڈنڈے میں ڈال کر اس حد تک باریک گھوٹیں۔ کہ چھاننے کی حاجت نہ رہ جائے۔ پھر اس میں اس قدر پانی ملائیں۔ کہ جتنا مریض طلب کرے۔ پھر مریض کو پلادیں۔ بس بفضلہٖ تعالیٰ اندر جانے کی دیر ہے۔ پیاس و گھبراہٹ وغیرہ فوراً موقوف ہو جاتی ہے۔ اور مریض ایسا محسوس کرتا ہے۔ گویا کہ کسی نے جلتی آگ پر پانی ڈال دیا ہے ؛

یہ دوا مریض کو دوسری بار دینے کی شاید ہی ضرورت پڑے۔ ورنہ اکثر ایک ہی بار میں آرام ہو جاتا ہے ؛

نوٹ :- اگر اس میں قدرے مصری ملا لی جائے۔ تو اور بھی مفید اور خوش ذائقہ ہو جاتا ہے ؛

پرہیز:۔ حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں۔ اور بعد میں بھی غذا کی بدپرہیزی نہ ہونے دیں۔ پاخانہ علیحدہ گرے میں پھرنے کی ہدایت کریں۔ اور اُوپر فنائل وغیرہ چھڑکا دیں ؂

غذا:۔ مرض کی حالت میں پیاس بجھانے کی صرف عرق اور سکنجبین پلاتے رہیں۔ اور آفاقہ ہونے پر ساگودانہ مونگ کی نرم کھچڑی وغیرہ۔ اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔ مرچ سُرخ، پیاز، آک کی جڑ کا چھلکا، پھٹکڑی، چونا قلعی، کافور یہ سب اشیاء ہیضہ کے لیئے مانند اکسیر ہیں۔ چنانچہ ان کے مکمّل نسخے کنزُالمجرّبات خواص مرچ، پھٹکڑی، خواص آک میں درج کر دیئے گئے ہیں ؂

(۱) سبز مرچ (نہائیت تلخ) ۷ عدد پانی میں پیس کر ہیضہ کے مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ فوراً فائدہ ہوگا ؂

(۲) سُرخ مرچ کے دانے کو ایک رتی سفید موم میں شامل کر کے گولی بنائیں۔ اور مریض ہیضہ کو عرق پودینہ اور الائچی خورد کے ساتھ آدھ آدھ گھنٹہ بعد ایک ایک گولی دیں۔ تین گولیوں سے یقینی شفا ہو گی ؂

(۳) سفید پیاز کا پانی اور حقّہ کا پانی ہم وزن ملا کر مریض کو ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک تولہ پلائیں۔ انشاءاللہ افاقہ ہوگا ؂

پیچش و دست

اگر بار بار پاخانہ کی حاجت ہو۔ اور اجابت با فراغت نہ آئے۔ یا ہمراہ خون و پیپ آتی ہو۔ اور پیٹ میں مروڑ اُٹھے۔ اور درد ہونے لگے۔ تو

اس کو پیچش یا مروڑ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور دوسری صورت میں یعنے اگر مواد پتلا ہو کر بار بار فراغت آئے۔ تو ان کو اسہال یا دست آنا کہتے ہیں ؛

پیچش :۔ پیچش کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ سُدی اور غیر سُدی یعنی ایک وہ جو آنتوں میں سُدہ پڑ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور دوسری بغیر سُدہ کے ؛

اصُول علاج :۔ سُدی پیچش والے مریض کو پیچش بند کرنے کی دوا ہرگز ہرگز نہ دینی چاہیئے۔ ورنہ سُدہ اندر رہ کر بے حد تکلیف کا موجب بن جاتا ہے۔ بلکہ اس کو کسی ملین کے ذریعہ نکال دینا چاہیئے۔ اس سے از خود ہی خدا کی مہربانی سے آرام ہو جاتا ہے۔ غیر سدی ہونے کی حالت میں قابض ادویات دی جاتی ہیں۔ اس بات کو ذہن نشین کرانے کے لئے کہ پیچش سُدی ہے یا غیر سُدی۔ ایک موٹی پہچان بیان کی جاتی ہے ؛

پیچش سُدی اور غیر سُدی میں فرق معلوم کرنیکا طریقہ :۔

تخم اسپغول یا تخم سر والی ان میں سے جو دستیاب ہو سکے۔ لے کر اندازاً چھ ماشہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیں۔ اور مریض کو ہدایت کریں۔ کہ وہ دیکھتا رہے کہ پھانکے ہوئے تخم پاخانہ میں سے برآمد ہوئے یا نہیں۔ اگر بیج مذکور پاخانہ میں نکل آئیں۔ تو صادق یا غیر سُدی اور نہ نکلنے کی صورت میں سُدی خیال فرمائیں۔ اگر پیچش سُدی تشخیص میں آئے۔ تو اس کے لیئے آئندہ صفحہ پر لکھی ہوئی دوا کا استعمال کرائیں۔ جس سے بفضلہٖ تعالیٰ ایک دست آ کر

سُدہ نکل جائے گا ۔

سُدہ نکالنے کی بہترین دوا ۔

کسٹرآئیل ایک نہایت ضرُوری اور لازمی چیز ہے۔ جس کی ہر بال بچے دار گھر میں موجود رکھنے کی ضرُورت رہتی ہے۔ یہی چیز سُدوں کو بآسانی نکالنے کے لئے بہترین شئے ہے۔ طریقہ استعمال یہ ہے :۔

دوُدھ میں ا تولہ سے تین تولہ تک ملا کر دوُدھ کو لوٹ پوٹ کر کے پلا دیں۔ خدا کی مہربانی سے سُدہ وغیرہ نکل جائے گا۔ اور پیچش دُور ہو گی۔ اگر تین ماشہ چھلکا اسپغول کھلا دیں۔ تو سونے پر سوہاگہ ہو گا ۔

دست وپیچش کو بند کرنے والی دوائیں ۔

پیچش کی گولیاں :۔

یہ گولیاں دست وپیچش کو بند کرنے کے لئے آسان اور سستی ہونے کے باوجود بے حد فائدہ بخش بھی ہیں۔ ہر گھر میں موجود رکھنی چاہیئے۔ مگر چُونکہ ان میں افیون ملائی جاتی ہے۔ لہٰذا ننھے بچوّں کو اوّل تو استعمال ہی نہ کرائی جائیں۔ ورنہ بہت تھوڑی مقدار میں دینی چاہیئے۔ کیونکہ افیون چھوٹے بچوّں کے لئے اندازہ سے ذرا زیادہ دے دینا ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے ۔

ہُوالشّافی :۔

چھوہارہ موٹا سا لے کر اس کی ایک طرف چیر کر گٹھلی نکال کر اس میں افیون عمدہ بھر دیں۔ مگر ۳ رتی سے کم نہ ہو۔ پھر چھوہارہ کے اُوپر چاروں طرف لپیٹ دیں۔ اور بعد ازاں گندم

کے گوندھے ہُوئے آٹے کے درمیان بند کر کے دہکتے ہُوئے کوئلوں کی آگ میں دبا دیں۔ جب اُوپر سے آٹے کی رنگت سیاہ ہو جائے۔ تو توڑ کر چھوہارہ کو نکال کر گرم گرم حالت میں ہی پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور مریض کو اس کی عُمر و جُثّہ کے لحاظ سے ایک گولی سے دو گولی تک چھاچھ (چاولوں کے پانی) سے دن میں دو مرتبہ کھلائیں۔ انشاء اللہ ضرور آرام ہو جائے گا ؛

پیاز کی مسیحائی:۔ نیچے لکھی ہُوئی سطور میں جو چٹکلہ لکھا جاتا ہے۔ یہ محض پیچش کو بند کرنے کے لئے ہی مفید نہیں۔ بلکہ اس سے دست بھی فوراً رُک جاتے ہیں۔ جب اسہال یا پیچش کو بند کرنا منظور ہو۔ تو اس چٹکلہ کو تیار کر کے استعمال کرائیں ؛

ہُوَالشّافی:۔ پیاز کو لے کر کونڈی یا کھرل میں ڈال کر کوٹیں۔ اور کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالیں۔ اب پیاز کا رس ۶ ماشہ لے کر اس میں نصف رتی افیون حل کر کے پلائیں۔ اوّل تو اگر خدا نے چاہا۔ پہلی خوراک میں ہی فائدہ نظر آئے گا۔ ورنہ ۳ گھنٹے کے بعد پھر دیں ؛

پرہیز:۔ گرم اشیاء، مثلاً گوشت، سُرخ مرچ وغیرہ سے ؛

غذا:۔ چاول دہی وغیرہ دیں ؛

قبض!

یہ بیماری آج کل بے انتہا پھیل رہی ہے۔ جس شخص کو دیکھو۔ قبض میں مُبتلا نظر آتا ہے۔ بجائے اس چیز کے کہ ہم یہاں قبض کے نسخہ جات پر زور دیں۔ چند تدابیر لکھتے ہیں۔ جن پر کاربند ہونے سے بفضلہٖ قبض کا ازالہ ہو جاتا ہے ؏

پہلی تدبیر۔ مسواک کیا کریں۔ کیونکہ مِسواک دانتوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ہی بہترین تدبیر نہیں ہے۔ بلکہ یہ قبض کشائی کے لئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے ؏

دُوسری تدبیر۔ علی الصبح بیدار ہو کر چند منٹ بستر پر آنکھیں بند کر کے بیٹھیں۔ اور دماغ کو تمام خیالات سے پاک کر کے صرف اس خیال کو بار بار دُہرائیں۔ کہ مجھے پاخانہ آرہا ہے۔ اور بڑے زور سے آرہا ہے۔ گو یہ فضول سی بات معلوم ہوتی ہے۔ مگر محض چند روز کا تجربہ بتا دے گا۔ کہ یہ "فضول" کس قدر فیض بخش ثابت ہوُا ہے ؏

تیسری تدبیر۔ روٹی بلا چھنے ہُوئے آٹے کی پکایا کریں۔ اگر آپ نے اس پر عمل درآمد کر لیا۔ تو اس سے بھی آپ کو نمایاں فرق محسُوس ہونے لگے گا۔ کیونکہ اناج کے چھلکے میں حکماء لوگ وُہ جوہر تسلیم کرتے ہیں۔ جو کہ بے حد طاقت ور اور قبض کشا ہے ؏

چوتھی تدبیر۔ کھانا کھانے کے درمیان پانی پینا بھی قبض کو دور کرتا ہے۔ بعض حکماء کا خیال ہے۔ کہ کھانے کے ہمراہ پانی نہ پینا بھی قبض کا باعث ہے۔ لیکن ہماری رائے ہے۔ کہ یہ طبیعت پر منحصر ہے ؛

پانچویں تدبیر۔ صبح اُٹھ کر نہا دھو کر نہار منہ سرد پانی پینا بھی قبض کو کھولتا ہے۔ لیکن روزانہ اس کی عادت ڈالنا معدہ کو کمزور کر دیتا ہے ؛

چھٹی تدبیر۔ بعض لوگوں کو ریاضت و ورزش نہ کرنے کی وجہ سے قبض ہُوا کرتی ہے۔ ان کو چاہیئے۔ کہ کم از کم دو میل صبح کے وقت پیدل سیر کیا کریں۔ انشاء اللہ قبض دُور ہوگی۔ مجھے امید ہے۔ کہ اگر اُوپر لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو بغیر کسی دوا کے قبض کا ازالہ ہو جائے گا۔ ورنہ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں گلقند یا سونف ملا کر چند روز تک کھلائیں۔ یا گرم دودھ میں روغن بادام یا گھی ملا کر چند روز تک استعمال کریں۔ غرضیکہ جہاں تک ہو سکے۔ معمولی چیزوں سے کام لیں۔ حب الملوک وغیرہ کا استعمال دُرست نہیں ہوتا۔ مجبوراً حکیم استعمال کراتے ہیں ؛

قبض کو معمولی بیماری نہ خیال کریں ؛۔

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے !

اس سے سر درد، بواسیر، اعضاء شکنی یعنے جوڑ جوڑ کا درد کرتے رہنا۔ گھبراہٹ، بے چینی، بھوک نہ لگنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا وغیرہ وغیرہ بے شمار

بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا جب ذرا قبض کی شکایت معلوم دے۔ تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہیئے ؎

جگر کی بیماریاں

وجودِ انسانی میں جگر بہت ضروری عضو ہے۔ اس میں ہی خون پیدا ہوتا ہے۔ جس سے تمام بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ اس لئے جب خدا نخواستہ جگر کسی بیماری میں مبتلا ہو جائے۔ تو اس کے علاج میں سُستی نہیں کرنی چاہیئے۔ گو جگر کی بیماریاں تو بے شمار ہیں۔ مگر ہم یہاں صرف ایک بیماری کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کو طب یونانی والے یرقان اور عام لوگ پیلیا کہتے ہیں ؎

۱۔ یرقان کی بہترین دوا

یہ نسخہ ہمیں حکیم درگا پرشاد صاحب ڈپٹی اسٹیشن ماسٹر بڑودہ سے حاصل ہُوا تھا۔ آپ کا بیان ہے۔ کہ خواہ مریض کا وجود تمام زرد پڑ گیا ہو۔ آنکھیں، ناخن، پیشاب، جلد کی رنگت بالکل زرد ہو گئی ہو۔ اِس دوا کے حلق میں سے نیچے اُترتے ہی بفضلہٖ تعالیٰ مرض میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ معدہ میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ اور گویا کہ گھبرائے ہُوئے مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے۔ اور لُطف یہ کہ نسخہ بالکل معمولی ہے ؎

۲۔ ہُوالشّافی

مُولی کے پتے سبز لے کر عرق نکال لیں۔ جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے۔ اور اس میں

موٹی شکر کے دانے اس قدر ملائے جائیں۔ کہ کافی میٹھا ہو جائے۔ اب اس کو باریک ململ کے رومال سے چھان لیں۔ اور پھر پلائیں۔ بس پلاتے ہی مریض کو اس قدر فرحت ہوگی۔ کہ وہ خود کہہ اُٹھے گا۔ کہ مجھے اب فائدہ ہو گیا ٭

بھوک خوب اچھی طرح لگے گی۔ دست بھی آئیں گے۔ مرض دن بدن گھٹتا جائے گا۔ یہاں تک کہ سات روز میں بفضلہٖ تعالیٰ مرض یرقان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا ٭

صاحب نسخہ کو نسخہ کی جید الاثری پر اس قدر ناز ہے۔ کہ نسخہ کے ہمراہ یہ شرط لکھ کر بھیج دی ہے۔ کہ اس نسخہ کو غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچیس ۲۵ روپے نقد انعام دیئے جائیں گے ٭

گاجر کا عجوبہ :-

جہاں قدرت نے مولی کو نہ صرف یرقان بلکہ اور بھی صدہا مریضوں کے لئے مفید بنایا ہے۔ وہیں گاجر بھی بے شمار امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔ چنانچہ ایک نسخہ جو کہ یرقان کو دور کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔ نیچے لکھا جاتا ہے ٭

ہوالشافی :-

زرد بادامی گاجریں لے کر کسی عمدہ و صاف کھرل یا پیالے میں کوٹ کر اور کپڑے میں سے نچوڑ کر تقریباً دس تولہ پانی حاصل کریں۔ اور اس میں تقریباً ۱ تولہ مصری ملا کر مریض کو روزانہ بوقت صبح و شام پلایا کریں۔ اُمید غالب ہے۔ کہ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہو جائے گا ٭

لذیز چٹنی :-

ھُوالشّافی:- مغز بادام ۸ عدد، الائچی خورد ۵ عدد، چھوہارہ ۲ دو عدد، رات کو مٹی کے کورے گھڑے میں تمام رات پڑے رہنے دیں۔ صبح نکال کر چھوہاروں کی گٹھلی اور مغز بادام الائچی کے چھلکے دُور کر کے کونڈی میں خوب گھوٹیں۔ اور پھر مصری ۵ تولہ ملا دیں۔ پھر گائے کا مکھن ملا کر مریض کو چٹائیں۔ بس انشاء اللہ تعالیٰ ضرور آرام ہوگا۔ تیسرے دن ہی پیشاب صاف ہوجائے گا۔

غذا:- آش جَو، ساگودانہ، مُونگ کی کھچڑی۔

پرھیز:- چکنی چیزوں مثلاً آلُو، اَروی، گوشت وغیرہ۔

چند اچانک ہوجانے والی بیماریوں کا بیان و علاج !

آگ سے جلنا

بال بچہ دار گھروں میں ایسے حادثے بسا اوقات پیش آتے رہتے ہیں۔ چونکہ اس میں حکیم کو بلوا کر لانے تک کی مدت میں ہی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا نیچے کی سطروں میں چند نسخے بیان کئے جاتے ہیں۔ جن کے مہیا کرنے اور بنانے میں ذرہ بھر دقت نہیں ہوتی ؛

کڑوا تیل۔ جلے ہوئے کے لئے کڑوا تیل خدا کی عنایت سے بس لاجواب دوا ہے۔ بشرطیکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے۔ خصوصًا اگر گرم پانی، چاشنی وغیرہ پڑ کر کوئی عضو جل جائے۔ تو اس کے لئے یہ دوا ہی ایک اکسیر۔ چنانچہ میں ذیل میں آپ بیتی بیان کرتا ہوں ؛

آپ بیتی۔ میری عمر بمشکل پانچ چار سال کی ہو گی۔ ہمشیرہ محترمہ حلوہ بنانے کی چاشنی بنا رہی تھیں۔ میں اُن کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ قضارا چاشنی اُتارتے وقت چھلک پڑی۔ اور آگ کی طرح اُبلتی ہوئی میرے ایک پاؤں پر پڑ گئی۔ بس پھر کیا تھا۔ میں بلبلا اٹھا۔ مگر خدا بھلا کرے۔ آپا کا جو کہ فوراً ہی مجھے گود میں اُٹھا کر مکان کے اندر دوڑیں۔ اور میرے پاؤں کو تیل کے برتن میں ڈبو دیا۔ بس جونہی پاؤں کو تیل میں رکھا۔ جلن اور سوزش کافور ہو کر جلتا ہوا پاؤں مینخ کی

طرح سرد ہو گیا۔ نہ ہی تو آبلہ پڑا۔ اور نہ ہی کوئی جلنے کا نشان باقی رہا ۔

آسمانی عرق :- اس عرق کا بھی بارہا تجربہ ہوا ہے۔ کسی عضو میں جلنے کی وجہ سے اگر بے حد جلن ہو رہی ہو۔ اور مریض بے قرار ہو رہا ہو۔ تو ایسے موقعہ پر "عرق آسمانی" کی پھریری تر کرکے لگا دو۔ بس خدا کی مہربانی سے ایسا معلوم ہو گا۔ گویا کہ برف کا ٹکڑا رکھ دیا ہے ۔

آسمانی عرق کیا ھے ؟

جب کبھی اولے برسیں۔ ان کو لے کر بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ پگھل کر پانی ہو جائے گا۔ بس یہی آسمانی عرق ہے۔ جو کہ جلے ہوئے کے لئے تریاق اعظم ہے ۔

حکیمانہ نکتہ :- اگر بجائے پانی کے اولوں کے پانی میں قلعی کا پانی بنایا جائے۔ تو پھر بس اس کے فائدے کے کیا ہی کہنے ۔

ضروری نوٹ :- خدانخواستہ اگر وقت پر علاج نہ ہونے کی وجہ سے مریض کی حالت ردی ہو چکی ہو۔ یعنی جلی ہوئی جگہ میں پیپ پڑ گئی ہو۔ اور اس میں سے بدبو آتی ہو۔ تو ایسی حالت میں جہاں تک ہو سکے۔ مریض کو ہسپتال پہنچا دیا جائے۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے۔ جس کو تسلیم کرنے میں مجھے باوجود طب یونانی کا خیرخواہ اور ممبر ہونے کے ذرہ بھر دریغ نہیں۔ کہ اس وقت زخموں کا علاج جس عمدگی اور صفائی سے ڈاکٹر لوگ کر سکتے ہیں۔ اور کوئی نہیں کر سکتا۔ مگر اس کا مطلب

یہ نہ سمجھ لیں - کہ طب یُونانی میں زخموں کا علاج ہی نہیں - بلکہ حکیموں کے باقاعدہ مطب نہ ہونے کی وجہ سے اُن کو صفائی کا چنداں خیال نہیں - ورنہ نسخہ جات کے لحاظ سے تو طب یونانی میں ایسی ایسی مرہمیں ملتی ہیں - جن کی برابری ڈاکٹری ایجادات سے ہونی مشکل ہے ؛

بھڑ و مکھّی کے زہر کا علاج

بالعموم شرارت بچّوں کی گھٹی میں پڑی ہوتی ہے - اِس لیئے وُہ مکھیوں یا بھڑوں کو چھیڑ دیتے ہیں - جس سے وُہ کاٹنے دوڑتی ہیں - اور بعض اوقات تو ایسے مواقعہ پر جب کہ یک دم کئی بھڑوں نے کاٹ لیا - بعض بچّوں کی موت واقع ہو گئی ہے - خصُوصًا جب کہ گردن والے حصّہ میں کاٹا ہو - ہم نیچے کی سطروں میں چند سہل تریاق بیان کرتے ہیں ؛

چشمہ آب شفاء :- جس کا مکمل نسخہ کنز المجربات جلد اوّل میں درج کیا گیا ہے - جہاں اور بیسیوں بیماریوں کے لیئے تریاق ہیں - وہیں بھڑ و مکھی کی زہر کو دُور کرنے کے لیئے لاجواب ہے - بوقتِ ضرورت دو تین قطرے ڈنگ کی جگہ پر مل دو - خدا کی عنایت سے اسی دم آرام ہوگا ؛

عرق کافور :- جس کا ذکر ہیضہ کے باب بیان ہو چکا ہے - یہ بھی مکھی اور بھڑ کے زہر کو دُور کرنے کا بہترین تریاق ہے - بوقتِ ضرورت ڈنگ کی جگہ پر مل دو - بفضلہٖ فوراً ٹھنڈ پڑ جائے گی ؛

چند آسان چٹکلے

(۱) نمک کا کرشمہ :- نمک کو سرکہ میں ملا کر ڈسی ہوئی جگہ پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ آرام ہوگا ؛

(۲) لہسن اور نمک پیس کر لیپ کریں۔ اس سے بفضلہٖ تعالیٰ بچھو کی زہر بھی دُور ہو جاتی ہے ؛

(۳) پیاز کا پانی اوپر لگا دیں۔ اور پیاز ہی کھلا دیں۔ ہر زہریلے جانور کا تریاق ہے ؛

(۴) اگر بھڑ کاٹتے ہی دو تین پھانکیں دھنیئے (کشنیز) کے سرد پانی سے پھنکا دیں۔ تو آرام ہو جاتا ہے ؛

سانپ کاٹے کے تریاق

جہاں تک ہو سکے۔ ایسے نازک موقع پر کسی لائق و ہمدرد حکیم کی خدمات حاصل کرنی چاہیئے۔ لیکن خدانخواستہ ایسا حکیم نہ مل سکتا ہو۔ یا کوئی وجہ اور حکیم کے بلانے میں مانع ہو۔ تو ذیل کی ہدائیت پر کاربند ہو کر کوئی سا چٹکلہ استعمال کریں ؛

(۱) اگر سانپ نے ہاتھ پر یا پاؤں پر کاٹا ہو۔ تو فوراً اُس کے اُوپر تین سخت بند لگا دیں۔ تاکہ زہر بدن میں پھیلنے نہ پائے۔ اس کا نہائیت سختی سے خیال رکھیں ؛

(۲) جائے ملاوغہ یعنی کاٹی ہوئی جگہ پر بچھ لگا کر اُوپر حقہ کا مکو (یعنی جو کہ حقہ پینے سے سیاہ رنگ کی چیز نکلتی ہے۔ مَل دیں ؛

(۳) لہسن ۱ تولہ گائے کے آدھ سیر دُودھ میں کھرل کر کے پلا دیں۔ انشاءاللہ آرام ہوگا ؛

(۴) لہسن کا رس ۳ تولہ، شہد ۳ تولہ ملا کر چاٹنے سے سانپ کا زہر دُور ہو جاتا ہے ؛

(۵) پیاز کڑوے جس قدر کھلائے جا سکیں۔ مریض کو کھلائیں۔ پیاز بھی بفضلہٖ زہر کا تریاق ہیں ؛

(۶) چھلکا ریٹھہ بقدر ۱ تولہ کو گرم پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ کُھل کر قے ہوگی۔ پھر نیم کے پتے مریض کو کھلا کر دیکھیں۔ اگر کڑوے معلوم نہ دیں۔ تو پھر قے دیں۔ یہاں تک کہ کڑوے معلوم دینے لگیں۔ کیونکہ نیم کے پتے کڑوے معلوم نہ دیں۔ چڑھے ہوئے زہر کی علامت ہے ؛

بچھّو کے زہر کے تریاق!

دیکھنے میں تو ننھّی سی ہستی ہے۔ مگر مجسمہ زہر ہے۔ اس کی زہر سے انسان گھنٹوں تڑپتا ہے۔ نیچے کی سطروں میں چند بہترین نسخہ جات لکھے جاتے ہیں ؛۔

(۱) آنکھوں میں دَوا ڈالنے سے درد غائب ؛۔

اگر کسی شخص کو بچھّو کاٹ جائے۔ تو اس کی تکلیف کا اندازہ اس کے لواحقین کو بخوبی ہو جاتا ہے۔ گھروں میں ایسے موقعہ پر کوئی دَوا میسر نہیں

آتی۔ اور مریض بے چارہ شدّتِ درد سے بے چین رہتا ہے۔ ذیل میں ایک ایسی دوائی استعمال کی جارہی ہے۔ جو ہر جگہ آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔ اور اس کے عمل سے ایک سیکنڈ میں زہر اتر جاتا ہے۔ اور پھر لطف کی بات یہ ہے۔ کہ اس پر کچھ خرچ بھی نہیں آتا ؛

پانچ تولہ پانی ایک تولہ نمک لاہوری حل کریں۔ اور جس شخص کو بچھو نے کاٹا ہو۔ اس کی آنکھوں میں سلائی سے لگائیں۔ جس قدر زہر چڑھا ہوا ہو گا۔ فوراً اُتر جائے گا۔ اور چند منٹ میں ڈنگ کے مقام پر بھی درد نہ رہے گا ؛

(۲) چشمۂ آبِ شفا یا عرق کافور کی مالش بے حد مفید چیز ہے ؛

(۳) لہسن اور نمک کو پیس کر اُوپر لیپ کرنا بچھو کی زہر کا خاص تریاق ہے ؛

(۴) مکھی کو مار کر اُوپر مل دیں۔ یہ بھی بچھو کے زہر کا اعلیٰ درجہ کا تریاق ہے۔

(۵) کاٹے ہوئے عضو کو گرم کر کے پانی کے اندر رکھنا درد اور ٹیس کو بند کرتا ہے ؛

خاص تریاق :-

یہ نسخہ از حد مفید ہے۔ اور پھر خوبی یہ ہے کہ جس قدر پرانا ہوتا ہے۔ اثر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے موسم میں ایک بار تیار کر کے اور سالہا سال تک کام میں لائیے ؛

ھُوَالشَّافِی :-

مُولیاں جس قدر چاہیں لے لیں ۔ اور اُن کو کسی کھرل میں یا کونڈے میں کوٹ کر کپڑے سے چھان کر پانی نکال کر بوتلیں بھر لیں ۔ بس دوا تیار ہے بوقتِ ضرورت روئی کی پھریری سے اُوپر لگا دیں ۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک دُو بار لگانے سے ٹھنڈک پڑ جائے گی ؛

عورتوں کی بیماریاں

عورتوں کی بیماریاں تو بے حد ہیں۔ مگر ہم نیچے کی سطروں میں ان ۲ دو ایک بیماریوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جن کی وجہ سے بیچاری عورتیں بہت تکلیف اٹھاتی ہیں۔ مگر شرم سے بول نہیں سکتیں ؛

حیض کا زیادہ آنا

یہ ایک ایسی بیماری ہے۔ جو مستورات کو بے حد تکلیف اُٹھاتی دیتی ہے مریضہ روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہے۔ اور بوجہ شرم کے اس کا اظہار بھی نہیں ہونے دیتی۔ خصوصاً جب کہ لڑکی کو اپنے والدین کے ہاں تکلیف ہو جائے۔ تو بے حد مشکل ہو جاتی ہے۔ اس کے ہم ۲ دو ایک چٹکلے لکھتے ہیں۔ اُمید ہے۔ کہ میری لکھی پڑھی بہن بیٹیوں کو اس سے ضرور فائدہ ہوگا ؛

۱۔ مُلتانی مٹی:۔ جس سے عورتیں بال دھویا کرتی ہیں۔ ۱ تولہ لے کر رات کو کورے کوزے میں ڈال کر آدھ سیر پانی میں بھگو دیا کریں۔ اور بوقتِ صبح پانی نتھار کر پی لیا کریں۔ خدا تعالیٰ کی مہربانی سے چند روز میں فائدہ ہو جائے گا ؛

۲۔ کشنیز:۔ یعنی دھنیا ۶ ماشہ لے کر کوٹ لیں۔ اور آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی جل

کر پاؤ بھر باقی رہے۔ تو اُتار کر سرد کر دیں۔ اور بالکل نیم گرم حالت میں مصری ملا کر پلائیں ؛

(۳) لوہے کے تابہ کی سیاہی اُتار کر دن میں ۳ مرتبہ یا ۴ مرتبہ ۳ یا ۴ رتی سرد پانی سے لیا کریں۔ آرام ہو گا ؛

پرہیز:۔ تمام گرم غذاؤں سے لازمی ہے۔ مثلاً گوشت، سُرخ مرچ، گرم مصالحہ، بینگن وغیرہ۔ نیز دھوپ میں بیٹھنے آگ کے پاس کام کرنے، بلکہ زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز لازم ہے ؛

غذا:۔ کدو، خرفہ، توری، مونگ کی دال، چپاتی، انگور، ناشپاتی، دَلیا وغیرہ کھائیں ؛

حَیض کا کم آنا

ھُوالشّافی:۔ سونف ۲ تولہ، گڑ چار سالہ ۴ تولہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی پاؤ بھر رہ جائے۔ تو چھان کر گرم گرم پلائیں۔ اور لحاف وغیرہ اوڑھ کر سو رہیں۔ اِنشاء اللہ چند دنوں میں حیض کھل کر آنے لگے گا ؛

پستان پر چوٹ لگنا:۔ یہ بھی بہت تکلیف دِہ بیماری ہے۔ اس سے عورتیں مُدتوں تکلیف میں مُبتلا رہتی ہیں۔ اگر چوٹ لگتے ہی اس کا علاج کر لیا جائے۔ تو فوراً تکلیف دُور

ہو جاتی ہے۔ علاج میں کوتاہی اور غفلت کرنا ہی بسااوقات بیماری کے بڑھ جانے کا باعث بن جاتا ہے ؎

لیپ کا نسخہ:- مغز بادام ۱ تولہ، (جو کہ چھیل لئے ہوں) کشمش ۱ تولہ، منقی ۱ تولہ تینوں چیزوں کو پانی کی مدد سے خوب گھوٹ کر ذرا نیم گرم کرکے دن میں تین مرتبہ لیپ کریں۔ انشاء اللہ تین دن میں شرطیہ فائدہ ہو جائے گا۔ بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے ؎

خوشخبری:- عورتوں کی بیماریاں کے متعلق اگر مشورہ لینا ہو۔ تو آپ بیماری کے حالات تفصیل سے لکھ کر مینجر دواخانہ سلیمانی کو روانہ فرمائیں۔ آپ کے خط کو بغور مطالعہ فرما کر بغیر کسی فیس کے نسخہ تجویز فرمادیں گے۔ اور اپنی دانست میں بہتر سے بہتر اور کم سے کم قیمت لگوا کر دوا روانہ کرا دیں گے۔ مگر حالات لکھنے میں کسی بات کو چھپایا نہ جائے۔ کیونکہ طبیب باپ یا کم از کم بڑے بھائی کے مقام کے قائم مقام ہوتا ہے۔ وُہ طبیب جو چال چلن کا خراب ہے۔ طبیب نہیں ہوتا۔ بلکہ وُہ طبیب کے مقدس نام پر ایک بدنما دھبّہ ہے ؎

احتیاطاً ایسے خطوں پر 'خفیہ خط' لکھ دیا جائے۔ کیونکہ ایسے خطوط کو بجز تشخیص کنندہ حکیم کے اور صاحب نہیں دیکھیں گے ؎

مینجر دواخانہ سلیمانی جہانیاں۔ ضلع مُلتان

بچّوں کی بیماریاں۔

ہم بچّوں کی چند بیماریاں بمعہ نسخہ جات کے پہلے اپنی کتاب کنز المجربات جلد اوّل میں لکھ چکے ہیں۔ اس کے شروع میں چند ایسی ہدایات دراز کی باتیں لکھی گئی ہیں۔ جو کہ بہت ہی مفید اور عجیب لاثر ہیں۔ ضرورتاً چند ایک امراض کا بیان یہاں بھی لکھا جاتا ہے ؂

بچّوں کا مُنہ آنا ۔: پھٹکڑی یا سہاگہ کی کھیل کو شہد میں ملا کر اُوپر لگا دیں۔ بہت مفید ہے ؂

پھلی وجالا ۔: لونگ کو اس کی ماں کے دُودھ میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہوگا ؂

آنکھیں آنا ۔: بالکل آسان تدبیر یہ ہے۔ کہ رسونت کو پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں ؂

کھانسی ۔: شہد خالص ۳ ماشہ میں ۴ رتی نمک اور تولہ پانی ملاکر گرم کریں۔ اور چھان کر پلا دیں ؂

کھانسی مکا سٹا دانے نکال کر جلا لیں۔ اور قدرے شہد ملاکر چٹائیں ؂

دست افیون بچّے کے لئے شدید زہر ہے۔ لہٰذا ہرگز استعمال نہ کرو۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ پیپل کی لکڑی کو جلا کر پیاز کے پانی میں چھوڑ کر بجھا دیں۔ اور اس کوئلے کو باریک پیس کر دو رتی پانی میں حل کر کے دن میں تین مرتبہ دیا کریں ؂

تیہہ کا بخار:- یہ ایک طلسم ہے۔ بچے کو بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر پاؤں کے تلووں پر تارے میرے کے تیل کی مالش کریں ؛

اپھارہ:-

اگر بچے کے پیٹ میں اپھارہ آگیا ہو۔ تو ۳ ماشہ سونف کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پانی بچے کو پلاتے رہیں۔ اپھارہ دُور ہو جائے گا ؛

مُتفرّقات!

داد، چنبل، ایگزیما!

ہُوالشّافی:- سرسوں کا تیل ۱۰ تولے، سیاہ مرچ ۵ تولے، دُھرتا (وُہ دُھواں جو باورچی خانوں میں دیواروں سے لگا رہتا ہے۔) ۵ تولہ ؛

ترکیبِ تیاری:- تیل کو خوب جوش دیں۔ اور اس میں کالی مرچ، پیس کر شامل کر دیں۔ جب وُہ جل جائیں۔ تو کڑاہی کو چولہے سے اُتار کر کسی لوہے کے دستے سے خوب رگڑیں۔ حتیٰ کہ وُہ تیل میں بخوبی حل ہو جائیں۔ بعد ازاں اس میں دُھواں شامل کر کے رگڑیئے۔ ایک قسم کی مرہم تیار ہو جائے گی ؛

ترکیبِ استعمال:- زخم کو نیم کے تازہ پانی جو تازہ پتوں سے ہو۔ دھو کر صاف کر کے مرہم لگائیں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو زخم کی حفاظت کے لئے باریک کپڑے کی پٹی باندھ دیجئے ؛

حُسنِ یُوسف

چہرے کے داغوں اور دھبّوں، چھائیوں اور کیلوں کو دُور کر کے چہرہ کو سُرخ و سفید اور انتہائی خوبصورت بنا دیتا ہے۔ بار ہا بار کا آزمودہ نسخہ ہے ؛

پھٹکڑی، ہلدی، ملتانی مٹی، کھجور، پنیر، آرد جَو اور بیسن ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر ملائیں۔ اور رات سوتے وقت پانی یا دہی میں ملا کر چہرہ پر لیپ کریں۔ صبح اُٹھ کر کسی بہترین صابن اور نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ چند دن کے اِستعمال سے چہرہ صاف ہو جائے گا ؛

زخم

(۱) حسبِ ضرُورت گڑ لے کر اسی کی ٹکیہ بنا لیں۔ اور زخم پر رکھ کر باندھ دیں۔ تمام مواد خارج ہو کر زخم بالکل صاف ہو جائے گا۔ اسی ترکیب سے پاؤں میں چبھے ہُوئے کانٹے کو بھی نکالا جا سکتا ہے ؛

(۲) مازو کو جلا کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور زخم پر چھڑکتے رہیں۔ یہ بھی لاجواب چیز ہے ؛

مرہم برائے بواسیر

ایک تولہ تیل، ایک تولہ بھڑ کا چھتہ، اور نصف تولہ موم ملا کر لگائیں۔ اور ایک تولہ بلکہ ایک چھٹانک شہد کے ساتھ کھلائیں۔ بواسیر کے لئے بہت فائدہ مند ہے ؂

ھچکی

اگر کسی طریقہ سے ہچکی بند نہ ہو۔ تو گنے کی گنڈیریاں چوسیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔ مگر نرم گنا استعمال میں لانا چاہیئے ؂

پیاس کی شدّت

موسمی بخاروں میں پیاس کی شدت کو دُور کرنے کے علاوہ بخار کو بھی تسکین دیتی ہے۔ مصری یا چینی بقدر ضرورت پانی میں حل کریں۔ اور لیموں کا رس نچوڑ کر پی لیں ؂

گرمی دانے یعنی پت

گرمی اور برسات کے دنوں میں بدن پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آیا کرتے

ہیں۔ جن میں بعض ایسا درد ہوتا ہے۔ جیسے جسم پر سُوئیاں چبھوئی جا رہی ہوں۔ اس کو دُور کرنے کے لئے سَونف کا پانی اور سرسوں کا تیل ہم وزن ملا کر بدن پر مالش کریں۔ یا رات ۴ تولہ سونف کے پانی، یعنی سونف کو پانی کے گھڑے میں بھگو دیں۔ اور صبح اس سے غسل کریں ؎

خَتم شُد!

خواصِ دودھ

- پاگل پن کے سینکڑوں مریض دودھ کے علاج سے تندرست ہو گئے۔
- قولنج کا تڑپتا ہُوا مریض دودھ کی تکمید سے صحت یاب ہو گیا۔
- ذیابیطس کا معمّر مریض ۲ ماہ میں ٹھیک ہو گیا۔
- اونٹنی کا دودھ قد کو لمبا کرنے کے لیے اکسیر الاثر ہے۔

خواصِ دہی

"اکسیر جگر" جس کے استعمال سے ہزاروں افراد نے فائدہ اٹھایا۔ سنگرہنی کی ایک پرانی مریضہ دہی کے استعمال سے ٹھیک ہو گئی۔ چنبل کا سینا سیانہ نسخہ۔ ایک گھنٹہ میں دہی تیار کرنے کی نادر ترکیب

خواصِ گھی

گھی ہر قسم کے زہروں کے لیے تریاق ہے۔
"رُوح جیون بُوٹی" کا نسخہ جو آسٹریلیا اور افریقہ تک مشہور ہے۔
لاثانی اکسیر جس سے سیروں دودھ اور گھی ہضم ہو سکتا ہے۔

خواصِ سیب

سیب کے متواتر استعمال سے صحت و شباب میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔ روزانہ نہار مُنہ تین چار سیب کھا کر اُوپر سے دودھ پی لیا جائے تو ایک دو مہینوں میں صحت قابلِ رشک ہو جاتی ہے۔ جلد کا رنگ و روغن نکھر آتا ہے اور چہرے پر سُرخی کی لہر آجاتی ہے۔ مختصر طور پر اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریوں کو دُور کرنے کے لیے سیب کا استعمال ناگزیر ہے۔ بے خوابی کو دُور کرنے کے لیے بھی سیب مفید غذا ہے۔

خواص گھیکوار

گھیکوار یا کوار گندل کے سالن اور اس کے حلوے سے بیسیوں قسم کے بادی اور ریاحی امراض دُور ہوتے ہیں۔ قوتِ مردمی کو بڑھانے کے لیے ایک بے بہا تریاق ہے۔ اور کوئی دھات یا اپدھات ایسی نہیں۔ جو اس سے نہایت ہی اعلیٰ قسم کی کشتہ نہ بنائی جا سکتی ہو۔
المختصر یہ بُوٹی سنیاسیوں کی جان اور کیمیا گری کی کان ہے۔ گندھک کا روغن تیار کرنے کے لیے مہوسی دُنیا ماری ماری پھرتی ہے۔ اس کتاب میں گندھک کا آتشی تیل بنانے کی اکسیری ترکیب بھی دے دی گئی ہے۔

خواص ریٹھہ

ہر سال یا ششماہی سانپ کاٹنے والوں کے لیے ایک مفید دوا ● بچوں کی نیلی آنکھوں کو سیاہ کرنے کی ترکیب ● ٹلا گورو گورکھ ناتھ کی دوا جس سے متعدد امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

خواص کدّو

کدّو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ غذا تپِ دق کے لیے مؤثر علاج ● اشیاء کو مکھیوں سے بچانے کے لیے ایک مجرّبہ ● بچوں کی اکثر امراض کا تریاق ● شربت کدّو۔ اچار کدّو۔ مربّہ کدّو اور کدّو پاک کی تراکیب۔

خواص ادرک

وقت کی ایک ضرورت۔ جس میں ادرک کی تاریخ اجزائے ترکیبی اور خواص و فوائد پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔